تنظیم المدارس (اہلِ سنّت)، پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق

برائے طالبات

نورانی گائیڈ

حل شدہ پرچہ جات

عامہ

سوالیہ پرچہ کے ساتھ

مفتی محمد احمد نورانی دامت برکاتہم عالیہ

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۱۴۴۲ھ/2021ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1:۔کوئی سے دو اجزاء کا ترجمہ کریں؟ ۳۴=۱۷+۱۷

(الف) اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ○

(ب) ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ○

(ج) وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ

سوال نمبر 2:۔کوئی سے تین اجزاء کا ترجمہ کریں؟ ۳۳=۱۱×۳

(الف) وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَ اخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ○

(ب) ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

(ج) وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَ لِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ○

(د) اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰۤى اَحَدٍ وَّ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْۤ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ○

سوال نمبر 3:۔کوئی سے تین اجزاء کا ترجمہ کریں؟ ۳۳=۱۱×۳

(الف) اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ○

(ب) وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّمَا نُمْلِىْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِىْ لَهُمْ

لِيَزْدَادُوْا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ۝

(ج) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۣ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۝

(د) وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا۝

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2021ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید

سوال نمبر 1:- درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(الف) اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ۝

(ب) ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ۝

(ج) وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ

جواب: اجزاء کا ترجمہ:

(الف) کیا تم نے انہیں نہ دیکھا، جنہیں کتاب کا ایک حصہ ملا، کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں کہ ان کا فیصلہ کرے۔ پھر ان میں کا ایک گروہ اس سے روگردان ہوکر پھر جاتا ہے۔

(ب) یہ غیب کی خبریں ہیں کہ ہم خفیہ طور پر تمہیں بتاتے ہیں اور تم ان کے پاس نہ تھے، جب وہ اپنی قلموں سے قرعہ ڈالتے تھے کہ مریم کس کی پرورش میں رہیں اور تم ان کے پاس نہ تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے۔

(ج) اور کتابیوں میں کوئی وہ ہے اگر تو اس کے پاس ایک ڈھیر امانت رکھے، تو وہ تجھے ادا کر دے گا، اور ان میں کوئی وہ ہے اگر ایک اشرفی اس کے پاس امانت رکھے، تو وہ تجھے پھیر کر نہ دے گا مگر جب تک تو اس کے سر پر کھڑا رہے، یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں کہ ان پڑھوں کے معاملہ میں ہم پر کوئی مواخذہ نہیں۔

سوال نمبر 2:- درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(الف) وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَ اخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ۝

(ب) ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

(ج) وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَ لِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ۝

(د) اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّاۢ بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۝

جواب: اجزاء کا ترجمہ:

(الف) اور تم ان جیسے نہ ہونا، جو آپس میں پھٹ گئے اور ان میں پھوٹ پڑ گئی بعد اس کے کہ روشن نشانیاں انہیں آ چکی تھیں اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

(ب) ان پر جما دی گئی خواری جہاں ہو امان نہ پائیں مگر اللہ کی ڈور اور آدمیوں کی ڈور سے اور غضب الٰہی کے سزاوار ہوئے اور ان پر جما دی گئی محتاجی، یہ اس لیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے کفر کرتے تھے۔

(ج) اور یہ فتح اللہ نے نہ کی مگر تمہاری خوشی کے لیے اور اسی لیے کہ اس سے تمہارے دلوں کو چین ملے اور مدد نہیں مگر اللہ غالب حکمت والے کے پاس سے، اس لیے کہ کافروں کا ایک حصہ کاٹ دے یا انہیں ذلیل کرے کہ نا مراد پھر جائیں۔

(د) جب تم منہ اٹھائے چلے جاتے تھے اور پیٹھ پھیر کر کسی کو نہ دیکھتے اور دوسری جماعت میں ہمارے رسول تمہیں پکار رہے تھے، تو تمہیں غم کا بدلہ غم دیا اور معافی اس لیے سنائی کہ جو ہاتھ سے گیا اور جو افتاد پڑی اس کا رنج نہ کرو، اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔

سوال نمبر 3:- درج ذیل اجزاء کا ترجمہ کریں؟

(الف) اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ۝

(ب) وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ۝

(ج) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا قف وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(د) وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ط فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓــًٔا مَّرِيْٓــًٔا ۝

جواب: ترجمہ اجزاء:

(الف) وہ اللہ اور رسول کے بلانے پر حاضر ہوئے بعد اس کے کہ انہیں زخم پہنچ چکا تھا، ان کے نیکوکاروں اور پرہیزگاروں کے لیے بڑا ثواب ہے۔

(ب) اور ہرگز کافر اس گمان میں نہ رہیں کہ وہ جو ہم انہیں ڈھیل دیتے ہیں کچھ ان کے لیے بھلا ہے، ہم تو اسی لیے انہیں ڈھیل دیتے ہیں کہ اور گناہ میں بڑھیں اور ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

(ج) اے ایمان والو! تم صبر کرو، اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور سرحد پر اسلامی ملک کی نگہبانی کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ کامیاب ہو۔

(د) اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دو، پھر اگر وہ اپنے دل کی خوشی سے مہر میں سے تمہیں کچھ دے دیں، تو اسے کھاؤ رچتا پچتا۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۱۴۴۲ھ/ 2021ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے تین سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر1:-"عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ تعالیٰ یبسط یدہ باللیل لیتوب مسیء النہار، ویبسط یدہ بالنہار لیتوب مسیء اللیل حتی تطلع الشمس من مغربہا؟"

(الف) حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) توبہ کے لیے بیان کردہ شرائط لکھیں؟ ۱۴

سوال نمبر2:-(الف) تعلیم امت کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ کتنی مرتبہ توبہ فرماتے تھے؟ ۶

(ب) سو افراد کے قاتل کی توبہ کا قصہ تحریر کریں؟ ۱۵

(ج) کن تین صحابہ کرام علیہم الرضوان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلام کرنے سے منع فرما دیا تھا؟ ۱۲=۴×۳

سوال نمبر3:-"قال فاخبرنی عن الساعۃ قال: ما المسؤول عنہا باعلم من السائل۔ قال فأخبرنی عن امارتہا۔ قال: ان تلد الامۃ ربتہا، وان تری الحفاۃ العراۃ العالۃ رعاء الشاء یتطاولون فی البنیان۔ ثم انطلق"

(الف) حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ تحریر کریں؟ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) "اللھم انی اسألك الهدى والتقى والعفاف والغنى" کا ترجمہ تحریر کریں؟ ۵

(ج) "من عادى لی ولیاً فقد اٰذنته بالحرب" حدیث مذکور پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟ ۸=۴+۴

سوال نمبر4:-قال: کنت ابیت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فآتیہ بوضوئہ وحاجتہ فقال: سلنی، فقلت: اسالك مرافقتك فی الجنۃ۔ فقال: او غیر ذلك؟ قلت: هو ذاك

(الف) عبارت حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) حدیث مذکور میں "قال" کی ضمیر کا مرجع اور ان کا نام اور کنیت بیان کریں؟ ۱۰

(ج) ریاض الصالحین کے مصنف کا نام لکھیں؟ ۳

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2021ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

سوال نمبر 1:- "عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى وَيَبْسُطُ يَدَهٗ بِاللَّيْلِ لِيَتُوْبَ مُسِيْءُ النَّهَارِ، وَيَبْسُطُ يَدَهٗ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيْءُ اللَّيْلِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَّغْرِبِهَا؟"

(الف) حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

(ب) توبہ کے لیے بیان کردہ شرائط لکھیں؟

جواب (الف) اعراب بر حدیث اور ترجمہ حدیث:

نوٹ: اعراب بر حدیث لگا دیے ہیں اور ترجمہ حدیث درج ذیل ہے:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے دست اقدس کو رات کے وقت دراز کرتا ہے، تاکہ دن میں گناہ کرنے والے توبہ کریں۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے دست اقدس کو دن کے وقت دراز کرتا ہے تاکہ رات کے وقت گناہ کرنے والے توبہ کریں، یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو جائے گا۔

(ب) توبہ کے لیے تین شرائط:

توبہ کے لیے تین شرائط ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) گناہ سے باز آ جائے، (۲) گناہ کرنے پر شرمسار ہو، (۳) وہ اس بات کا پختہ ارادہ کرے کہ وہ یہ گناہ دوبارہ نہیں کرے گا۔

اگر ان تین شرائط میں سے ایک بھی مفقود ہوگئی، تو توبہ درست نہیں ہوگی۔ اگر گناہ کا تعلق بندے کے ساتھ ہو، تو ان تین شرائط کے علاوہ چوتھی شرط یہ ہوگی کہ حق والے کے حق میں براءت کا اظہار کرے۔ اگر اس نے کسی کا مال لیا ہو، تو وہ مال اسے واپس کرے، اگر تہمت کا معاملہ ہو، تو اس کو اپنے اوپر اختیار دے اور اس سے معافی مانگے، اگر غیبت کی صورت ہو، تو بھی معافی کا طلب گار ہو۔ تمام گناہوں سے توبہ کرنا واجب ہے، اگر بعض گناہوں سے توبہ کی، تو اہل حق کے نزدیک بعض گناہوں سے توبہ کرنا درست ہوگا اور باقی گناہوں کی توبہ کرنا اس کے ذمہ باقی رہے گی۔ توبہ کتاب اللہ، سنت رسول اور اجماع کے مختلف دلائل سے ثابت ہے۔

سوال نمبر 2:- (الف) تعلیم امت کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ کتنی مرتبہ توبہ فرماتے تھے؟
(ب) سو افراد کے قاتل کی توبہ کا قصہ تحریر کریں؟
(ج) کن تین صحابہ کرام علیہم الرضوان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلام کرنے سے منع فرما دیا تھا؟

جواب: (الف) تعلیم امت کے لیے روزانہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی توبہ کرنا:

تعلیم امت کے لیے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن میں ستر بار یا اس سے بھی زائد مرتبہ توبہ کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں ایک دن میں ستر (۷۰) یا اس سے زیادہ بار اپنے پروردگار سے توبہ و استغفار کرتا ہوں۔

(ب) سو افراد کے قاتل کی توبہ کا واقعہ:

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سے پہلی امتوں میں سے ایک آدمی تھا، جس نے ننانوے افراد قتل کیے تھے، پھر اس نے معلوم کرنا چاہا کہ علاقہ کے سب سے بڑے عالم کے بارے میں، پھر اس کو ایک راہب کی نشاندہی کی گئی، پھر وہ راہب کے پاس گیا اور کہا کہ اس نے ننانوے افراد قتل کیے ہیں، کیا اس کی توبہ کی گنجائش ہے؟ راہب نے جواب میں کہا: نہیں، تو اس نے اس راہب کو بھی قتل کر دیا، اب اس نے سو افراد کے قتل کی تعداد پوری کر دی۔ پھر اس نے علاقہ کے بڑے عالم کے بارے میں پتہ دریافت کیا، اسے ایک عالم کے بارے میں بتایا گیا، اس شخص نے اس عالم کو بتایا کہ اس نے سو افراد قتل کیے ہیں، کیا اس کے لیے کوئی توبہ کی گنجائش ہے؟ اس عالم نے جواب میں کہا: ہاں، تمہاری توبہ کی قبولیت کے لیے کوئی چیز رکاوٹ نہیں ہو سکتی، تم فلاں علاقہ میں جاؤ، وہاں کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف ہیں، تم بھی ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہو جاؤ، پھر اپنے علاقہ کی طرف مت آنا، کیونکہ یہ بری زمین ہے۔ وہ شخص چل پڑا، جب وہ آدھے راستہ میں پہنچا، تو اسے موت آ گئی۔ اس آدمی کے بارے میں عذاب و رحمت کے فرشتے آپس میں تنازع کرنے لگے، رحمت کے فرشتوں نے عذاب والے فرشتوں سے کہا: یہ توبہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوا، عذاب والے فرشتوں نے رحمت والے فرشتوں سے کہا: اس نے کبھی بھی کوئی نیکی والا کام نہیں کیا، پھر اس کے پاس ایک فرشتہ انسانی شکل میں آیا، انہوں نے اسے اپنے درمیان ثالث بنا لیا، اس نے کہا: زمین کے دونوں حصوں کی پیمائش کرو، جس طرف کی مسافت کم ہوگی، وہی اس کا حکم ہوگا۔ فرشتوں نے زمین ناپی تو جس طرف وہ جا رہا تھا، اسے اس زمین کے زیادہ قریب پایا، تو رحمت کے فرشتوں نے اس کو حاصل کر لیا۔ ایک روایت میں ہے کہ وہ نیک لوگوں کی بستی کی طرف ایک بالشت زیادہ تھا، تو اللہ تعالیٰ نے اسے نیکوں کے ساتھ کر دیا۔

ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس بستی کو حکم کیا کہ دور ہوجا اور دوسری بستی کو حکم دیا تو قریب ہو جا، پھر فرمایا: تم ان دونوں کے درمیان پیمائش کرو، تو فرشتوں نے اس شخص کو نیک لوگوں کی بستی کے ایک بالشت قریب پایا، تو اسے معاف کر دیا۔ ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: وہ اپنے سینے کے بل سرک کر ان نیک لوگوں کی بستی کی طرف ہو گیا۔

(ج) ان تین صحابہ کرام کے نام جن سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کلام کرنے سے منع فرمایا:

غزوہ تبوک میں تین صحابہ کرام شامل نہ ہوئے، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو ان سے گفتگو کرنے سے منع کر دیا تھا، ان تینوں کے نام درج ذیل ہیں:

(۱) حضرت کعب، (۲) حضرت مرارہ بن ربیع العمری، (۳) حضرت ہلال بن امیہ واقفی رضی اللہ عنہم۔

بالآخر اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی، انہیں معاف کر دیا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی انہیں معاف فرما دیا تھا۔

سوال نمبر 3: "قَالَ فَاَخْبِرْنِیْ عَنِ السَّاعَةِ قَالَ: مَا الْمَسْؤُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ . قَالَ فَأَخْبِرْنِیْ عَنْ اَمَارَتِهَا . قَالَ: اَنْ تَلِدَ الْاَمَةُ رَبَّتَهَا، وَاَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُوْنَ فِی الْبُنْيَانِ . ثُمَّ انْطَلَقَ"

(الف) حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ تحریر کریں؟

(ب) "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى" کا ترجمہ تحریر کریں؟

(ج) "مَنْ عَادٰى لِیْ وَلِيًّا فَقَدْ اٰذَنْتُهٗ بِالْحَرْبِ" حدیث مذکور پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

جواب: (الف) اعراب بر حدیث اور ترجمہ حدیث:

نوٹ: اعراب اوپر لگا دیے گئے ہیں، ترجمہ حدیث درج ذیل ہے:

اس نے کہا: آپ مجھے قیامت کے بارے میں بتائیں؟ آپ نے جواب میں فرمایا: مسئول، سائل سے زیادہ نہیں جانتا۔ اس نے پھر کہا: آپ مجھے اس کی علامات کے بارے میں بتائیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لونڈی اپنے مالک کو جنے گی، تم دیکھو گے ننگے پاؤں، برہنہ جسم، مفلس اور بکریاں چرانے والے عالی شان محلات میں رہائش پذیر ہوں گے، وہ ایک دوسرے پر فخر کریں گے، پھر وہ شخص واپس پلٹ گیا۔

(ب) ترجمہ عبارت:

اے پروردگار! بے شک میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری، پاکدامنی اور (غیر سے) بے

نیازی کا سوال کرتا ہوں۔

(ج) عبارت پر اعراب اور ترجمہ عبارت:

نوٹ: اعراب اوپر لگا دیے گئے ہیں اور ترجمہ درج ذیل ہے:

(اللہ تعالیٰ نے فرمایا:) جس شخص نے میرے ولی (دوست) سے عداوت رکھی، پس بے شک میں اسے جنگ کا چیلنج دیتا ہوں۔

سوال نمبر 4:- قَالَ: كُنْتُ اَبِيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاٰتِيْهِ بِوُضُوْئِهٖ وَحَاجَتِهٖ فَقَالَ: سَلْنِيْ، فَقُلْتُ: اَسْاَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ ۔ فَقَالَ: اَوَ غَيْرَ ذٰلِكَ؟ قُلْتُ: هُوَ ذَاكَ

(الف) عبارت حدیث پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

(ب) حدیث مذکور میں "قال" کی ضمیر کا مرجع اور ان کا نام اور کنیت بیان کریں؟

(ج) ریاض الصالحین کے مصنف کا نام لکھیں؟

جواب: (الف) حدیث پر اعراب اور ترجمہ حدیث:

نوٹ: اعراب اوپر لگا دیے گئے ہیں اور ترجمہ حدیث درج ذیل ہے:

(حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:) میں رات کے وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر رہا کرتا تھا، میں آپ کے لیے وضو کا پانی پیش کرتا تھا، تو (ایک دفعہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: تم (جو چاہتے ہو) مجھ سے مانگ لو؟ میں نے عرض کیا: میں جنت میں آپ کی رفاقت مانگتا ہوں، تو آپ نے فرمایا: کیا اس کے علاوہ کچھ اور بھی؟ میں نے عرض کیا: میرے لیے یہی کافی ہے۔

(ب) "حدیث" کے حوالے سے "قَالَ" کا مرجع، اس کا نام اور اس کی کنیت:

حدیث مذکور میں لفظ "قَالَ" کی ضمیر کا مرجع حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ ہے، یہی ان کا نام ہے اور ان کی کنیت "ابو فراس" ہے۔

(ج) "ریاض الصالحین" کے مصنف کا نام:

کتاب "ریاض الصالحین" کے مصنف کا پورا اسم گرامی یوں ہے: شیخ الاسلام ابو زکریا محی الدین یحییٰ بن شرف بن مری بن حسن بن حسین بن جمعہ بن حزام رحمہ اللہ تعالیٰ۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۱۴۴۲ھ/2021ء

تیسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے   کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے تین سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1:-(الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت بیان کریں؟ ۹=۲+۲+۵

(ب) سہ اقسام سے کیا مراد ہے ہر ایک کی تعریف مثالوں سے لکھیں؟ ۱۸=۶×۳

(ج) شش اقسام کے فقط نام تحریر کریں؟ ۷

سوال نمبر 2:-(الف) اسم مشتق کی کتنی اور کون سی اقسام ہیں؟ فقط نام لکھیں؟ ۱۲=۲×۶

(ب) ہفت اقسام کے نام لکھیں؟ ۱۴=۲×۷

(ج) لفیف کی اقسام کی تعریفات ومثالیں لکھیں؟ ۷

سوال نمبر 3:-(الف) ضَرَبَ یَضرِبُ سے صرف صغیر تحریر کریں؟ ۱۵

(ب) فعل مضارع معلوم مؤکد بالام ونون تاکید ثقیلہ کی گردان مع ترجمہ وصیغہ لکھیں؟ ۱۵=۳×۵

(ج) فعل نہی حاضر معلوم کی گردان لکھیں؟ ۳

سوال نمبر 4:-(الف) ضویرب کی بناء تحریر کریں؟ ۱۱

(ب) مضروب کی بناء لکھیں؟ ۱۱

(ج) اضرب کی بناء تحریر کریں؟ ۱۱

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2021ء

تیسرا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1:-(الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت بیان کریں؟

(ب) سہ اقسام سے کیا مراد ہے ہر ایک کی تعریف مثالوں سے لکھیں؟

(ج) شش اقسام کے فقط نام تحریر کریں؟

جواب: (الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت:

۱-علم صرف کی تعریف: وہ علم ہے جس سے ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے بنانے کا طریقہ معلوم ہو، کلمہ کی گردان اور تبدیلی و تعلیل معلوم ہو۔

۲-موضوع: کلمہ گردان اور تبدیل و تعلیل کی حیثیت سے۔

۳-غرض وغایت: گردان اور تبدیلی میں ذہن کو غلطی سے بچانا۔

(ب) سہ اقسام کی تعریفات مع امثلہ:

لفظ غیر مہمل کی تین اقسام ہیں اور انہیں سہ اقسام بھی کہتے ہیں، وہ درج ذیل ہیں:

۱-اسم: وہ کلمہ ہے، جو خود بخود اپنا معنیٰ بتائے اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ نہ پایا جائے مثلاً زید۔

۲-فعل: وہ کلمہ ہے، جو خود بخود اپنا معنیٰ بتائے اور اس میں تین زمانوں یعنی ماضی، حال اور مستقبل میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے مثلاً ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

۳-حرف: وہ کلمہ ہے، جو خود بخود اپنا معنیٰ نہ بتائے، معنیٰ بتانے میں غیر کا محتاج ہو مثلاً سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَی الْکُوْفَةِ۔

(ج) ششم اقسام کے نام:

حروف اصلیہ کے اعتبار سے کلمہ کی تین اقسام ہیں:

(i) ثلاثی، (ii) رباعی، (iii) خماسی۔

پھر ان میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں: (i) مجرد، (ii) مزید فیہ۔

اس طرح یہ کل چھ اقسام بنتی ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) ثلاثی مجرد، (۲) ثلاثی مزید فیہ، (۳) رباعی مجرد، (۴) رباعی مزید فیہ، (۵) خماسی مجرد، (۶) خماسی مزید فیہ۔

سوال نمبر 2:-(الف) اسم مشتق کی کتنی اور کون سی اقسام ہیں؟ فقط نام لکھیں؟

(ب) ہفت اقسام کے نام لکھیں؟

(ج) لفیف کی اقسام کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟

جواب: (الف) اسماء مشتقات کی تعداد اور ان کی اقسام:

اسماء مشتقات کی کل تعداد چھ ہے اور ان کے نام درج ذیل ہیں:

(۱) اسم فاعل، (۲) اسم مفعول، (۳) صفت مشبہ، (۴) اسم ظرف، (۵) اسم آلہ، (۶) اسم تفضیل۔

(ب) ہفت اقسام کے نام:

صحت وعدم صحت کے اعتبار سے کلمہ کی سات اقسام ہیں، جن کو ہفت اقسام بھی کہا جاتا ہے اور ان کے نام حسب ذیل ہیں:

(۱) صحیح، (۲) مثال، (۳) اجوف، (۴) ناقص، (۵) لفیف، (۶) مہموز، (۷) مضاعف۔

(ج) لفیف کی اقسام کی تعریفات مع امثلہ:

لفیف: وہ کلمہ ہے، جس میں دو حرف علت ہوں۔

اس کی دو اقسام ہیں، ان کی تعریفات مع امثلہ درج ذیل ہیں:

۱۔لفیف مفروق: وہ کلمہ ہے، جس کے فاء اور لام کلمہ کی جگہ میں حرف علت ہو مثلاً وقی، وَقْیٌ۔

۲۔لفیف مقرون: وہ کلمہ ہے، جس کے عین کلمہ اور لام کلمہ کی جگہ میں حروف علت ہوں مثلاً طُـــــوِی طَیٌّ۔

سوال نمبر3:۔(الف) ضَرَبَ یَضْرِبُ سے صرف صغیر تحریر کریں؟

(ب) فعل مضارع معلوم مؤکد بالام ونون ثاکیدثقیلہ کی گردان مع ترجمہ وصیغہ لکھیں؟

(ج) فعل نہی حاضر معلوم کی گردان لکھیں؟

جواب: (الف) "ضَرَبَ یَضْرِبُ" سے صرف صغیر:

ضَـرَبَ یَـضْرِبُ ضَرْباً فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فَذَاكَ مَضْرُوْبٌ لَـمْ یَـضْـرِبْ لَـمْ یُضْرَبْ لَا یَضْرِبُ لَا یُضْرَبُ لَنْ یَّضْرِبَ لَنْ یُّضْرَبَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ لِیَضْرِبْ لِیُضْرَبْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ لَا تُضْرَبْ لَا یَضْـرِبْ لَا یُـضْـرَبْ وَالـظَّـرْفِ مِـنْهُ مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبٌ وَالْاٰلَةُ الـصُّـغْـرٰی مِنْهُ مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبٌ وَالْاٰلَةُ الْوُسْطٰی مِـنْـهُ مِـضْـرَبَةٌ مِـضْـرَبَتَـانِ مَضَارِبُ مُضَیْرِبَةٌ وَالْاٰلَةُ الْكُبْرٰی مِنْهُ مِضْرَابٌ مِـضْـرَابَانِ مَـضَـارِیْبُ مُضَیْرِیْبٌ وَمُضَیْرِیْبَةٌ وَاَفْعَلُ التَّفْضِیْلِ الْمُذَكَّرُ مِنْهُ اَضْـرَبُ اَضْرَبَانِ اَضْرَبُوْنَ اَضَارِبُ اُضَیْرِبٌ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ضُرْبٰی ضُرْبَیَانِ ضُـرْبَیَـاتٌ ضُـرَبٌ ضُـرَیْبٰی وَفِـعْـلُ التَّـعَـجُّبِ مِنْهُ مَا اَضْرَبَهٗ وَاَضْرِبْ بِهٖ وَضَرُبَ یَا ضَرُبَتْ۔

(ب) گردان فعل مضارع معروف لام تاکید ونون تاکید ثقیلہ مع ترجمہ وصیغہ:

نمبر	گردان	صیغہ	ترجمہ
۱-	لَيَضْرِبَنَّ	صیغہ واحد مذکر غائب	ضرور بضرور مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک آدمی۔
۲-	لَيَضْرِبَانِّ	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	ضرور بضرور مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو آدمی۔
۳-	لَيَضْرِبُنَّ	صیغہ جمع مذکر غائب	ضرور بضرور مارتے ہیں یا ماریں گے وہ سب آدمی۔
۴-	لَتَضْرِبَنَّ	صیغہ واحد مؤنث غائب	ضرور بضرور مارتی ہے یا مارے گی وہ ایک عورت۔
۵-	لَتَضْرِبَانِّ	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	ضرور بضرور مارتی ہیں یا ماریں گی وہ دو عورتیں۔
۶-	لَيَضْرِبْنَانِّ	صیغہ جمع مؤنث غائب	ضرور بضرور مارتی ہیں یا ماریں گی وہ سب عورتیں۔
۷-	لَتَضْرِبَنَّ	صیغہ واحد مذکر حاضر	ضرور بضرور مارتا ہے یا مارے گا تو ایک آدمی۔
۸-	لَتَضْرِبَانِّ	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	ضرور بضرور مارتے ہو یا مارو گے تم دو مرد۔
۹-	لَتَضْرِبُنَّ	صیغہ جمع مذکر حاضر	ضرور بضرور مارتے ہو یا مارو گے تم سب مرد۔
۱۰-	لَتَضْرِبِنَّ	صیغہ واحد مؤنث حاضر	ضرور بضرور مارتی ہے یا مارے گی تو ایک عورت۔
۱۱-	لَتَضْرِبَانِّ	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	ضرور بضرور مارتی ہو یا مارو گی تم دو عورتیں۔
۱۲-	لَتَضْرِبْنَانِّ	صیغہ جمع مؤنث حاضر	ضرور بضرور مارتی ہو یا مارو گی تم سب عورتیں۔
۱۳-	لَاَضْرِبَنَّ	صیغہ واحد متکلم	ضرور بضرور مارتا ہوں یا ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
۱۴-	لَنَضْرِبَنَّ	صیغہ تثنیہ وجمع متکلم	ضرور بضرور مارتے ہیں یا ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

(ج) فعل نہی حاضر معلوم کی گردان:

فعل نہی حاضر معلوم کی گردان درج ذیل ہے:

لَا تَضْرِبْ، لَا تَضْرِبَا، لَا تَضْرِبُوْا، لَا تَضْرِبِیْ، لَا تَضْرِبَا، لَا تَضْرِبْنَ

سوال نمبر 4:-(الف) ضُوَیْرِبٌ کی بناء تحریر کریں؟

(ب) مَضْرُوْبٌ کی بناء لکھیں؟

(ج) اِضْرِبْ کی بناء تحریر کریں؟

جواب: (الف) "ضُوَیْرِبٌ" کی بناء:

ضُوَیْرِبٌ: ضَارِبٌ سے بناتے ہیں، فاء کلمہ کو ضمہ دیا، دوسری جگہ الف مدہ زائدہ تھا، اس کو واؤ

مفتوحہ سے بدل دیا،تیسری جگہ یاء علامت تصغیر لائے،باقی کو اپنے حال پر چھوڑا تو ضُوَیْرِبٌ ہو گیا۔

(ب)"مَضْرُوْبٌ" کی بناء:

مَضْرُوْبٌ کو یُضْرَبُ سے بناتے ہیں،علامت مضارع یاء کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مفتوحہ علامت اسم مفعول لائے،عین کلمہ کو ضمہ دیا،تنوین تمکن علامت اسمیت کو آخر میں لائے،تو مَضْرُبٌ بروزن مَفْعَلٌ ہوا۔چونکہ کلام عرب میں مَعُوْنٌ اور مَکْرُمٌ کے علاوہ یہ وزن موجود نہیں ہے،لہٰذا عین کلمہ کے ضمہ میں اشباع کیا تا کہ واؤ پیدا ہو جائے،تو مَضْرُوْبٌ بروزن مَفْعُوْلٌ ہو گیا۔

(ج)"اِضْرِبْ" کی بناء:

اِضْرِبْ کو تَضْرِبُ سے بناتے ہیں،علامت مضارع تاء کو حذف کیا،بعد والا حرف ساکن ہے اور ابتداء بالسکون محال ہے،اور عین چونکہ مضموم نہیں،لہٰذا شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے،آخر میں وقف کیا،علامت وقفی حرکت کر نا،پس نہ ہوئی،تو اِضْرِبْ ہو گیا۔

☆☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۱۴۴۲ھ/2021ء

چوتھا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: کوئی سے تین سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1:- (الف) علم نحو کی تعریف، غرض اور موضوع تحریر کریں؟ ۱۳=۵+۳+۵

(ب) جملہ خبریہ کی دو اقسام کی تعریفات مع امثلہ بیان کریں؟ ۱۲=۶+۶

(ج) جملہ انشائیہ کی تعریف لکھیں نیز جملہ انشائیہ کی چھ (۶) اقسام کے نام لکھیں؟ ۹=۶+۳

سوال نمبر 2:- (الف) پانچ پانچ علامات اسم اور فعل مع امثلہ تحریر کریں؟ ۲۰=۱۰+۱۰

(ب) معرب اور مبنی کی تعریف کریں نیز مبنی الاصل کتنی چیزیں ہیں؟ نام لکھیں؟ ۱۳=۳+۵+۵

سوال نمبر 3:- (الف) معنی کے اعتبار سے جمع کی اقسام مثالوں سے واضح کریں؟ ۱۰=۵+۵

(ب) اسم متمکن کی سولہ (۱۶) اقسام میں سے پانچ کا اعراب مثالوں سے واضح کریں؟ ۱۵=۳×۵

(ج) مُسْلِمِيَّ کی اصل، تعلیل اور قاعدہ تحریر کریں؟ ۸

سوال نمبر 4:- (الف) اسم میں عمل کرنے والے حروف کون کون سے ہیں؟ مع امثلہ لکھیں۔ ۱۵=۳×۵

(ب) پانچوں مفاعیل کی تعریفات اور مثالیں بیان کریں؟ ۱۵=۳×۵

(ج) فعل متعدی بہ سہ مفعول کی ایک مثال تحریر کریں؟ ۳

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2021ء

چوتھا پرچہ: نحو

سوال نمبر 1:- (الف) علم نحو کی تعریف، غرض اور موضوع تحریر کریں؟

(ب) جملہ خبریہ کی دو اقسام کی تعریفات مع امثلہ بیان کریں؟

(ج) جملہ انشائیہ کی تعریف لکھیں نیز جملہ انشائیہ کی چھ (۶) اقسام کے نام لکھیں؟

جواب: (الف) علم نحو کی تعریف، غرض اور موضوع:

۱۔علم نحو کی تعریف: ان قواعد کا جاننا ہے، جن کی وجہ سے اسم، فعل اور حرف کی باہم ترکیب اور اعراب و بناء کے اعتبار سے ان کے آخر کی کیفیت معلوم کی جائے۔

۲۔غرض وغایت: عربی عبارت میں ذہن کو اعرابی غلطی سے بچانا۔

۳۔موضوع: کلمہ اور کلام ہے۔

(ب) جملہ خبریہ کی دو اقسام، ان کی تعریفات مع امثلہ:

جملہ خبریہ: وہ ہے جس کے قائل کو سچا یا جھوٹا قرار دیا جائے۔

اقسام: جملہ خبریہ کی دو اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے، جس کا پہلا جز اسم ہو مثلاً زَیْدٌ قَائِمٌ۔

(۲) جملہ فعلیہ: وہ جملہ ہے، جس کا پہلا جز فعل ہو مثلاً قَامَ زَیْدٌ۔

(ج) جملہ انشائیہ کی تعریف اور اس کی چھ اقسام:

جملہ انشائیہ: وہ جملہ ہے، جس کے قائل کو سچا یا جھوٹا نہ قرار دیا جائے۔

جملہ انشائیہ کی چھ اقسام: جملہ انشائیہ کی چھ اقسام درج ذیل ہیں:

(۱) امر جیسے اِضْرِبْ، (۲) نہی جیسے لَا تَضْرِبْ، (۳) نداء جیسے یَا اَللّٰهُ، (۴) استفہام جیسے هَلْ ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًوا؟ (۵) عقود جیسے بِعْتُ وَاشْتَرَیْتُ، (۶) تمنی جیسے لَیْتَ زَیْدًا حَاضِرٌ۔

سوال نمبر 2:-(الف) پانچ پانچ علامات اسم اور فعل مع امثلہ تحریر کریں؟

(ب) معرب اور مبنی کی تعریف کریں نیز مبنی الاصل کتنی چیزیں ہیں؟ نام لکھیں؟

جواب: (الف) اسم اور فعل کی پانچ پانچ علامات مع امثلہ:

۱۔اسم کی پانچ علامات مع امثلہ: اسم کی پانچ علامات مع امثلہ درج ذیل ہیں:

(۱) شروع میں الف لام ہو جیسے اَلْحَمْدُ، (۲) شروع میں حرف جر ہو جیسے بِزَیْدٍ، (۳) آخر میں تنوین ہو جیسے زَیْدٌ، (۴) مسند الیہ ہو جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ، (۵) مضاف ہو جیسے غُلَامُ زَیْدٍ۔

۲۔فعل کی پانچ علامات مع امثلہ: فعل کی پانچ علامات درج ذیل ہیں:

(۱) شروع میں قد ہو جیسے قَدْ قَامَ، (۲) شروع میں سین ہو جیسے سَیَضْرِبُ، (۳) شروع میں سوف ہو جیسے سَوْفَ یَضْرِبُ، (۴) حرف جازم شروع میں ہو جیسے لَمْ یَضْرِبْ، (۵) آخر میں ضمیر مرفوع متصل ہو جیسے ضَرَبْتُ۔

(ب) معرب اور مبنی کی تعریف اور مبنی الاصل کے نام:

معرب: وہ اسم ہے، جو غیر کے ساتھ مرکب ہو اور مبنی الاصل کے ساتھ مشابہت نہ رکھے جیسے قَامَ زَیْدٌ میں لفظ "زَیْدٌ" ہے۔

مبنی: وہ اسم ہے، جو غیر سے مرکب نہ ہو اور مبنی الاصل سے مشابہت رکھے جیسے ھٰؤُلَاءِ۔

مبنی الاصل کے نام: مبنی الاصل تین اشیاء ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(۱) تمام حروف، (۲) فعل ماضی، (۳) فعل امر حاضر معلوم۔

سوال نمبر3:- (الف) معنی کے اعتبار سے جمع کی اقسام مثالوں سے واضح کریں؟

(ب) اسم متمکن کی سولہ (۱۶) اقسام میں سے پانچ کا اعراب مثالوں سے واضح کریں؟

(ج) مُسْلِمِیَّ کی اصل، تعلیل اور قاعدہ تحریر کریں؟

جواب: (الف) معنی کے اعتبار سے جمع کی اقسام مع امثلہ:

معنیٰ کے لحاظ سے جمع کی دو اقسام ہیں، جو درج ذیل ہیں:

۱- جمع قلت: وہ جمع ہے، جس کا اطلاق دو سے زائد اور دس سے کم چیزوں پر ہو۔ اس کے چھ اوزان ہیں، جو درج ذیل ہیں:

(i) اَفْعُلٌ جیسے اَکْلُبٌ، (ii) اَفْعَالٌ جیسے اَقْوَالٌ، (iii) فِعْلَةٌ جیسے غِلْمَةٌ، (iv) اَفْعِلَةٌ جیسے اَعْوِنَةٌ، (v) مُسْلِمُوْنَ، (vi) جمع مؤنث سالم بغیر الف لام کے جیسے مُسْلِمَاتٌ۔

(ب) اسم متمکن کی سولہ اقسام میں سے پانچ کا اعراب مع امثلہ:

۱، ۲، ۳- مفرد منصرف صحیح، مفرد منصرف جاری مجریٰ صحیح اور جمع مکسر تینوں کا اعراب رفع ضمہ لفظی سے، نصب فتح لفظی سے اور جر کسرہ لفظی سے آتا ہے جیسے جَآءَنِیْ زَیْدٌ وَدَلْوٌ وَظَبْیٌ وَرِجَالٌ، رَأَیْتُ زَیْدًا، وَدَلْوًا وَظَبْیًا وَرِجَالًا وَمَرَرْتُ بِزَیْدٍ وَدَلْوٍ وَظَبْیٍ وَرِجَالٍ۔

۴- جمع مؤنث سالم: رفع ضمہ لفظی سے، نصب اور جر دونوں کسرہ لفظی سے جیسے جَآءَنِیْ مُسْلِمَاتٌ، رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ وَمَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ۔

۵- غیر منصرف: رفع ضمہ لفظی سے اور نصب و جر دونوں کسرہ لفظی سے آتا ہے جیسے جَاءَنِیْ اَحْمَدُ، رَأَیْتُ اَحْمَدَ، مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ۔

(ج) "مُسْلِمِیَّ" کی اصل، تعلیل اور قاعدہ:

لفظ "مُسْلِمِیَّ" کی اصل "مُسْلِمُوْنَ" تھا، اسے یاء متکلم کی طرف مضاف کیا گیا، تو نون جمع مذکر کا گر

گیا، پھر "مُسْلِمُوْیَ" ہوگیا۔ قاعدہ ہے کہ جب واؤ اور یاء ایک کلمہ میں جمع ہوں، واؤ ساکن ہو، تو واؤ کو یاء سے بدل کر یاء کو یاء میں ادغام کرتے ہیں، چونکہ یاء چاہتی ہے کہ میرا ماقبل مکسور ہو، تو اس کے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا، تو "مُسْلِمِيَّ" ہوگیا۔

سوال نمبر 4:-(الف) اسم میں عمل کرنے والے حروف کون کون سے ہیں؟ مع امثلہ لکھیں۔

(ب) پانچوں مفاعیل کی تعریفات اور مثالیں بیان کریں؟

(ج) فعل متعدی بہ سہ مفعول کی ایک مثال تحریر کریں؟

جواب: (الف) اسم میں عمل کرنے والے حروف اور ان کی مثالیں:

اسم میں عمل کرنے والے حروف پانچ قسم کے ہیں، وہ بمع امثلہ درج ذیل ہیں:

۱- حروف جارہ: یہ سترہ ہیں، جو اسم پر داخل ہو کر اسے جر دیتے ہیں۔ وہ درج ذیل ہیں:

بَاء، تاء، مِنْ، اِلٰی، حَتّٰی، فِيْ، لام، رُبَّ، واؤ قسم، تاء قسم، عَنْ، عَلٰی، کاف تشبیہ، مُذْ، مُنْذُ، حَاشَا، خَلَا، عَدَا جیسے اَلْمَالُ لِزَیْدٍ۔

۲- حروف مشبہ بفعل: یہ تعداد میں چھ ہیں، جو اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔ وہ درج ذیل ہیں:

(۱) اِنَّ، (۲) اَنَّ، (۳) کَاَنَّ، (۴) لٰکِنَّ، (۵) لَیْتَ، (۶) لَعَلَّ۔ مثال جیسے اِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ۔

۳- ماولا مشبہتان بلیس: یہ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں جیسے مَا زَیْدٌ قَائِمًا۔

۴- لائے نفی جنس: اس کے تین قواعد ہیں:

(الف) لا کا اسم اکثر مضاف منصوب ہوتا ہے اور خبر مرفوع ہوتی ہے جیسے لَا غُلَامَ رَجُلٍ ظَرِیْفٌ فِی الدَّارِ۔

(ب) اگر لا کے بعد اسم معرفہ ہو، مابعد لا دوسرے معرفہ کے تکرار سے آجائے تو "لا" عمل نہیں کرتا، مابعد اسم مبتداء کی حیثیت سے مرفوع ہوتا ہے جیسے لَا زَیْدٌ عِنْدِیْ وَلَا عَمْرٌو۔

(ج) اگر لا کے بعد نکرہ مفردہ ہو اور لا دوسرے نکرہ کے تکرار سے آئے تو اس میں پانچ وجوہات پڑھنا جائز ہے:

(۱) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(۲) لَاحَوْلٌ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰهِ

(۳) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰهِ

(۴) لَاحَوْلٌ وَّلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(۵) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۔

۵۔ حروف نداء: یہ تعداد میں پانچ ہیں:

(۱) یَا، (۲) اَیَا، (۳) هَیَا، (۴) اَیْ، (۵) ہمزہ مفتوحہ۔

منادیٰ مضاف، یا مشابہ مضاف اور یا نکرہ غیرہ معین ہو تو منصوب ہوگا جیسے یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔

اگر منادیٰ معرفہ ہو تو رفع کی علامت پر مبنی ہوگا جیسے یَا زَیْدُ، یَا زَیْدَانِ، یَا مُوْسٰی، یَا قَاضِیُ۔

یاد رہے کہ اَیْ اور ہمزہ مفتوحہ قریب کے لیے، اَیَا اور هَیَا دونوں دور کے لیے آتے ہیں جبکہ "یَا" عام ہے۔

(ب) پانچوں مفاعیل کی تعریفات مع امثلہ:

پانچوں مفاعیل کی تعریفات مع امثلہ درج ذیل ہیں:

۱۔ مفعول مطلق: وہ مفعول ہے، جو اپنے فعل کے معنیٰ کے ساتھ ہو جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبًا۔

۲۔ مفعول بہ: وہ مفعول ہے، جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا۔

۳۔ مفعول فیہ: وہ مفعول جس میں فاعل کا فعل واقع ہو، اس کو ظرف کہتے ہیں، اور ظرف کی دو اقسام ہیں:

(i) ظرف زمان جیسے صُمْتُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ

(ii) ظرف مکان جیسے جَلَسْتُ عِنْدَكَ۔

۴۔ مفعول لہ: وہ مفعول ہے، جس کے لیے فعل مذکور واقع ہو جیسے قُمْتُ اِکْرَامًا لِزَیْدٍ۔

۵۔ مفعول معہ: وہ مفعول ہے، جو واؤ بمعنیٰ مع کے بعد واقع ہو جیسے جَاءَ الْبَرْدُ وَالْجُبَّاتِ۔

(ج) فعل متعدی بسہ مفعول کی مثال:

فعل متعدی بسہ مفعول کی مثال یہ ہے: اَعْلَمَ اللّٰهُ زَیْدًا عَمْرًوا فَاضِلًا۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۱۴۴۲ھ/2021ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے جبکہ ہر سوال میں جزوی رعایت موجود ہے۔

سوال نمبر 1:-(الف) درج ذیل میں سے صرف دو اجزاء کا اردو ترجمہ تحریر کریں؟ ۱۰+۱۰=۲۰

۱- وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ○ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ط ○ وَ قُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ○ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ط

۲- وُلِدَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَعْبِ بَنِيْ هَاشِمٍ بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ فِيْ صَبِيْحَةِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ الثَّانِيْ عَشَرَ مِنْ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ لِاَوَّلِ عَامٍ مِّنْ حَادِثِ الْفِيْلِ وَيُوَافِقُ ذٰلِكَ الْعِشْرِيْنَ مِنْ شَهْرِ اِبْرِيْلَ سَنَةَ ۵۷۱م

۳- نَعَمْ يَا فَاطِمَةُ! مَبْنَاهَا جَمِيْلٌ رَائِعٌ جِدًّا وَلَهُ اَجْنِحَةٌ كَثِيْرَةٌ وَكُلُّ جَنَاحٍ يَّضُمُّ غُرَفًا كَثِيْرَةً فِيْ طَابِقَيْنِ وَلَهَا مَخْضَرَاتٌ وَحَدَائِقُ جَمِيْلَةٌ جِدًّا وَّفِيْهَا اَشْجَارٌ جَمِيْلَةٌ وَّاَزْهَارٌ رَائِعَةٌ مُّتَنَوِّعَةُ الْاَلْوَانِ وَالرَّائِحَةِ ۔

(ب) درج ذیل میں سے کوئی سے چار اشعار کا اردو میں ترجمہ لکھیں؟ ۵×۴=۲۰

۱- یا فاطر الخلق البدیع و کافلا ... رزق الجمیع سحاب جودک هاطل

۲- عظمت صفاتك یا عظیم فحل ان ... یحصی الثناء علیك فیها قائل

۳- واحسن منك لم ترقط عینی ... واجمل منك لم تلد النساء

۴- خلقت مبرء من کل عیب ... کأنك قد خلقت کما تشاء

۵- روحی الفداء لمن اخلاقه شهدت ... بانه خیر مولود من البشر

۶- عمت فضائله کل العباد کما ... عم البریة ضوء الشمس والقمر

سوال نمبر 2:-(الف) درج ذیل میں سے تین جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کریں؟ ۵×۳=۱۵

۱- ومن یؤت...... فقد أوتی خیرا کثیرا ۔ ۲- وسماہ جدہ...... وسمتہ أمہ أحمد ۔

۳- التمسوا...... قبل شراء الدار ۔ ۴- المومن للمومن...... یشد بعضہ بعضا ۔

۵- ولم أطيب التحيات ...... ودمتم .

(ب) درج ذیل میں سے صرف تین الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟ ۵×۳=۱۵

العزيمة، الاستقامة، الاستوآء، مدة، المولد

سوال نمبر 3:- (الف) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین جملوں کا عربی میں ترجمہ تحریر کریں؟ ۵×۳=۱۵

۱- اللہ کے بندے وہ ہیں جو تواضع سے زمین پر چلتے ہیں۔ ۲- اہل علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔ ۳- جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کرو۔ ۴- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا۔ ۵- آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر عربی زبان میں مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟ ۱۵

1- مولد الرسول صلى الله عليه وسلم، 2- مدرستي، 3- جمهورية باكستان الإسلامية

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2021ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر 1:- (الف) درج ذیل اجزاء کا اردو ترجمہ تحریر کریں؟

۱- وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ○ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ط ○ وَ قُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ○ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ط

۲- وُلِدَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَعْبِ بَنِيْ هَاشِمٍ بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ فِيْ صَبِيْحَةِ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ الثَّانِيْ عَشَرَ مِنْ رَّبِيْعِ الْاَوَّلِ لِاَوَّلِ عَامٍ مِّنْ حَادِثِ الْفِيْلِ وَيُوَافِقُ ذٰلِكَ الْعِشْرِيْنَ مِنْ شَهْرِ اِبْرِيْلَ سَنَةَ ۵۷۱م.

۳- نَعَمْ يَا فَاطِمَةُ! مَبْنَاهَا جَمِيْلٌ رَائِعٌ جِدًّا وَلَهُ اَجْنِحَةٌ كَثِيْرَةٌ وَكُلُّ جَنَاحٍ يَضُمُّ غُرَفًا كَثِيْرَةً فِيْ طَابِقَيْنِ وَلَهَا مَخْضَرَاتٌ وَحَدَائِقُ جَمِيْلَةٌ جِدًّا وَفِيْهَا اَشْجَارٌ جَمِيْلَةٌ وَاَزْهَارٌ رَائِعَةٌ مُتَنَوِّعَةُ الْاَلْوَانِ وَالرَّائِحَةِ .

(ب) درج ذیل اشعار کا اردو میں ترجمہ لکھیں؟

۱- یا فاطر الخلق البدیع و کافلا	رزق الجمیع سحاب جودك هاطل
۲- عظمت صفاتك یا عظیم فحل ان	یحصی الثناء علیك فیها قائل
۳- واحسن منك لم ترقط عینی	واجمل منك لم تلد النساء
۴- خلقت مبرء من کل عیب	کانك قد خلقت کما تشاء
۵- روحی الفداء لمن اخلاقه شهدت	بانه خیر مولود من البشر
۶- عمت فضائله کل العباد کما	عم البریة ضوء الشمس والقمر

جواب: (الف) اجزاء کا اردو ترجمہ:

۱- اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں، وہ زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے گفتگو کرتے ہیں، تو وہ کہتے ہیں: بس ہماری طرف سے سلام ہو، بے شک اللہ تعالیٰ کے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں اللہ تعالیٰ سے جو علم والے ہیں۔ اور کہہ دیجیے: اے میرے پروردگار! تو میرے علم میں اضافہ فرما! اور جس کسی کو حکمت دی گئی، اسے بہت زیادہ بھلائی دی گئی۔

۲- ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت قبیلہ بنو ہاشم میں، مکہ معظمہ میں بروز پیر بارہ (۱۲) ربیع الاول عین صبح کے وقت، ہاتھیوں والے سانحہ سے ایک سال قبل جو ۲۰ اپریل 571ء میں ہوئی۔

۳- (طارق:) ہاں، اے فاطمہ اس کی عمارت خوبصورت ہے اور بہت دل کو بھانے والی ہے اور اس کے کئی پورشن ہیں، اور ہر بلاک بہت کمروں پر مشتمل ہے اور اس کی ہریالی بہت خوبصورت باغیچے ہیں، جن میں خوبصورت درخت ہیں اور دل کو بھانے والے پھول ہیں جو کہ گونا گوں یا گونہ گونہ رنگوں کے اور خوشبو کے شاندار ہیں۔

(ب) اشعار کا ترجمہ:

۱- اے مخلوق کو بغیر نقش کے پیدا کرنے والے اور تمام مخلوقات کے رزق کی کفالت کرنے والے! تیری سخاوت کا بادل موسلا دھار برسنے والی بارش کی مثل ہے۔

۲- اے بڑائی والے! تیری صفات بھی بڑی ہیں، تو کس کے لیے جائز ہوا کہ تیری تعریف کرنے والا کوئی تیری ثناء کا احاطہ و شمار کر سکے۔

۳- اور آپ سے حسین میری آنکھ نے کبھی دیکھا ہی نہیں، اس حال میں کہ آپ سے زیادہ حسن و

جمال والا کسی عورت نے پیدا ہی نہیں کیا۔

۴-آپ کو ہر عیب سے پاک پیدا کیا گیا، گویا کہ آپ کو یوں پیدا کیا گیا جیسا آپ نے چاہا۔

۵-میری جان فدا اس عظیم ہستی پر، جن کے اخلاق عالیہ اس بات پر گواہ ہیں کہ آپ تمام نوع انسانیت میں بہترین پیدا کیے گئے ہیں۔

۶-آپ کے کمالات تمام بندوں پر اس طرح پھیل چکے ہیں، جس طرح تمام مخلوق پر سورج اور چاند کی روشنی پھیلی ہوئی ہے۔

سوال نمبر2:-(الف) درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کریں؟

۱– ومن يؤت...... فقد أوتى خيرا كثيرا .

۲– وسماه جده...... وسمته أمه أحمد .

۳–التمسوا...... قبل شراء الدار .

۴–المؤمن للمومن...... يشد بعضه بعضا .

۵– ولم أطيب التحيات...... ودمتم .

(ب) درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟

العزيمة، الاستقامة، الاستواء، مدة، المولد

جواب: (الف) جملوں میں خالی جگہ پر:

(۱)الحكمة، (۲)محمدًا، (۳)الجار، (۴)كالبنيان، (۵)السلام

(ب) الفاظ کا مفید جملوں میں استعمال:

۱– اَلْعَزِيْمَةُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ فِی الرُّشْدِ

۲– اَلْاِسْتِقَامَةُ: اَلْاِسْتِقَامَةُ فَوْقَ اَلْفِ كَرَامَةٍ .

۳– اَلْاِسْتِوَاءُ: اَلْاِسْتِوَاءُ بَيْنَ الْاَوْلَادِ حَتْمٌ .

۴– مُدَّةٌ: بَقِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْمَكَّةِ الْمُكَرَّمَةِ مُدَّةً طَوِيْلَةً .

۵– اَلْمَوْلِدُ: حُسْنُ الْمَقْصَدِ فِیْ عَمَلِ الْمَوْلِدِ .

سوال نمبر3:-(الف) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ تحریر کریں؟

۱-اللہ کے بندے وہ ہیں جو تواضع سے زمین پر چلتے ہیں۔

۲-اہل علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔

۳- جاہلوں سے کنارہ کشی اختیار کرو۔

۴- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا۔

۵- آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر عربی زبان میں مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟

1- مولد الرسول صلى الله عليه وسلم، 2- مدرستي، 3- جمهورية باكستان الإسلامية

جواب: (الف) جملوں کا عربی میں ترجمہ:

(۱) عِبَادُ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا ۔

(۲) اَلْعُلَمَاءُ يَخْشَوْنَ اللّٰهَ ۔

(۳) اَعْرِضُوْا عَنِ الْجَاهِلِيْنَ ۔

(۴) كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَسِّطَ الْقَامَةِ ۔

(۵) كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْرَمَ النَّاسِ اَخْلَاقًا ۔

(ب) مولد الرسول صلى اللّٰه عليه وسلم:

كان الناس يعيشون تحت لواء الظلم والعبودية والاسترقاق والاستغلال، لا في جزيرة العرب فحسب بل في جميع ارجاء العالم. رحمه اللّٰه الناس و بعث فيهم محمدًا صلى اللّٰه عليه وسلم رسولاً ورحمة للعالمين فانجلى ظلام الضلال و الظلم ورتفعت اعلام دين التوحيد .

وولد خاتم النبيين وسيّد المرسلين بمكة سنة ٥٧٠م بعد وفاة ابيه عبداللّٰه باشهر قليلة وماتت امه السيّدة امنة وهو ابن ست سنين . و كفلهٗ جده عبدالمطلب ثم عمه ابو طالب . وتزوّج من السيّدة الطاهرة خديجة بنت خويلد وهو في الخامسة والعشرين من عمره .

وبدأ عليه الصلوٰة والسّلام بدعوته الى الاسلام بمكة وهوابن الأربعين واستمربها ثلاث عشرة سنة ولٰكن قريشا كذبوه واذوه واصحابه فهاجر الى المدينة سنة ٦٢٢م . ولٰكن المشركين بمكة ما انفكوا من معاداتهم اياه . عليه السلام واضطهاده واصحابه . فاضطر عليه السلام الى عدة من الغزوات ضدّ

المشركين ليدافعوا عن انفسهم ۔ وانتصر على المشركين وكان انتصاره الجاسم يوم فتح مكة فدخلها فاتحًا سنة ٨ ھ ٦٣٠م ۔ وعفاعنهم ۔ وقد مكث عليه السلام فى المدينة المنورة عشر سنواتٍ حتى لحق بالرفيق الاعلىٰ فى الثالثة والستين من عمره فى سنة ١ ھ /٦٣٢م بعد ان حجّ حجّة الوداع وأن رأى دينه القيم يعم جزيرة العرب جميعها ۔

ودينه عليه السلام يدعو الى التوحيد والحق والعد الاحسان والمساواة والىٰ كل خلق كريم وينهىٰ عن الشرك والظلم والاستغلال والتميز العنصرى واللونى واللسانى وغيره كما انه يحرم الربو واكل المال بالباطل ويأمر بالانفاق فى سبيل الله لكى لا تكون الأموال دولة بين الاغنياء ۔

وكان نبينا عليه الصلوٰة والسلام مثلاً اعلىٰ فى الاخلاق الكريمة وحياته الطيبة كلها عبارة عن مكارم الاخلاق ۔ ولذٰلك قال سبحانهٗ وتعالىٰ: لقد كان لكم فى رسول الله اُسوة حسنة ۔ فيجب علينا ان نهتديِ بسيرته ونتبعها ونحبه عليه الصلوٰة والسلام حبّا حبّا ۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت ۱۴۴۲ھ/2021ء

چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی

وقت: تین گھنٹے　　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اول کے تمام سوال لازمی ہیں جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوال حل کریں۔

حصہ اول......انگلش

Q No.1 :Write an essay of 100 words on any one of the following. 15

(i) My Jamia (ii) Procession of Eid Milad-un-Nabi (iii) My Hobby

Q No.2: Translate into Urdu (any one) 17

(i) When Hazrat Muhammad (SAW) was thirty-eight years of age, he spent most of his time in solitude and meditation. In the cave of Hira, he used to retire with food and water and spend days and weeks in remembrance of Allah Almighty.

(ii) During the perilous journey, it was very difficult for anyone to supply food to the Prophet Muhammad (SAW). It was so delicate that the slightest mistake could have endangered the life of the Holy Prophet (SAW).

Q No.3: Translate into English (any three) 9

میں نے کھانا کھالیا ہے۔لبنیٰ گھر جارہی ہے۔وہ ہوم ورک کررہی ہے۔کلاس روم میں کتنے سٹوڈنٹس ہیں؟لڑکیاں بس میں بیٹھی ہیں۔

Q NO.4: Fill in the blanks with prepositions. (any three) 9

(i) Saqib is leaving.......... Friday at noon.

(ii) Ashar had started working for his law firm.......... 1995.

(iii) I met Shaheena.......... 9.00am.

(iv) The doctor will see Alizay........... the evemimg.

(v) Sobia has her birthday........... September.

حصہ دوم......ریاضی

سوال نمبر 5:- (الف) درج ذیل کو فی صد کی شکل میں واضح کیجئے۔ ۱۰=۵+۵

0.7، 0.13

(ب) فی صد کو اعشاریہ میں تبدیل کیجئے جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو۔ ۱۰=۵+۵

120%، 8%

سوال نمبر 6:- اگر ایک کالونی کے 56% گھروں میں سے ہر گھر میں کار موجود ہو تو کالونی کے کتنے فی صد گھروں میں کار نہیں ہوگی؟ ۱۰

سوال نمبر 7:- اگر کسی کتاب کا 84% فی صد حصہ 420 صفحات پر مشتمل ہو تو کتاب میں کل کتنے صفحات ہوں گے؟ ۱۰

سوال نمبر 8:- ایک سکول میں 1029 طلبہ ہیں جن میں سے 504 لڑکیاں ہیں۔ لڑکے اور لڑکیوں کی تعداد کے درمیان نسبت کیا ہوگی؟ ۱۰

سوال نمبر 9:- ایک مثلث کے اضلاع کی لمبائیاں 3 سینٹی میٹر، 4 سینٹی میٹر، اور 6 سینٹی میٹر ہیں۔ مثلث کے اضلاع کی لمبائیوں کے درمیان نسبتیں معلوم کریں۔ ۱۰

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2021ء

چھٹا پرچہ: انگلش و ریاضی

حصہ اول......انگلش

Q No.1 :Write an essay of 100 words on any one of the following.

(i) My Jamia (ii) Procession of Eid Milad-un-Nabi (iii) My Hobby

Answer:

(i) My Jamia

I study in Jamia........... It is in Lahore city. Its building is

grand. It is more than 50 years old. It has 70 rooms. All the rooms are airy and wide. A mosque is in it. Its liberary is very big. 600 students study here. Some students stay in hostal. Drs-e-Nazami is taught here. The Quran is also learnt here. School education is also here. Computer is also taught here. Ten teachers work in our jamia. Who take much interest in teaching. Our principal is a very good person. He is a man of principal. I like my Jamia.

(ii) Procession of Eid Milad-un-Nabi

Eid Milad-un-Nabi is celebrated on 12th of Rabi-ul-Awal. It is the birthday of the Holy Prophet Mohammad (S.A.W.W) The Muslims celebrate the birthday of the Holy Prophet. They decorate their houses with green flags at this day. They hold the Procession of Milad in this day. The Procession is held on the vehicles which are decorated. Some people walk on foot holding flags. The Procession passes through the markets and streets. The Quran is recited and the Naats are recited in ti. The speeches are delivered on the life of Mohammad in the procession. All people collectively say salutation and greeting to the personality of Muhammad (S.A.W.W). It is the greatest of all eids. Every Muslim looks happy on this day. The procession is eneded with prayer. I also participate in the procession of Milad.

(iii) My Hobby

Books reading is my hobby. I learn many thing through it. The books are best fellow. They make the man successful. My friends like my hobby. They lend books from me to read. I take much care of my books. I save them from ruining. I have different types of books. Most of are Islamic. I buy books from my poket money. My friends also gift me books. Books reading is a good hobby. We should read good books. It is my favrit hobby.

Q No.2: Translate into Urdu (any one)

(i) When Hazrat Muhammad (SAW) was thirty-eight years of age, he spent most of his time in solitude and meditation. In the cave of Hira, he used to retire with food and water and spend days and weeks in remembrance of Allah Almighty.

(ii) During the perilous journey, it was very difficult for anyone to supply food to the Prophet Muhammad (SAW). It was so delicate that the slightest mistake could have endangered the life of the Holy Prophet (SAW).

Answer:

(i) ترجمہ: جب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اڑتیس سال کے ہوئے، تو وہ اپنا زیادہ تر وقت تنہائی اور غور وفکر میں گزارتے تھے، کوہ حراء کے غار میں خوراک اور پانی لے کر خلوت میں چلے جایا کرتے تھے اور اللہ عزوجل کی یاد میں دن اور ہفتے گزارا کرتے تھے۔

(ii) ترجمہ: اس پر خطر سفر کے دوران کسی کے لیے بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک خوراک پہنچانا بہت دشوار تھا۔ یہ بہت نازک وقت تھا کہ چھوٹی سی غلطی بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو خطرہ میں ڈال سکتی تھی۔

Q No.3: Translate into English (any three)

میں نے کھانا کھالیا ہے۔ لبنیٰ گھر جارہی ہے۔ وہ ہوم ورک کر رہی ہے۔ کلاس روم میں کتنے سٹوڈنٹس ہیں؟ لڑکیاں بس میں بیٹھی ہیں۔

Answer:

(i) I have taken food.

(ii) Lubna is going to home.

(iii) She is doing home work.

(iv) How many students in classroom?

(v) The girls sit in the bus.

Q NO.4: Fill in the blanks with prepositions. (any three)

(i) Saqib is leaving.......... Friday at noon.

(ii) Ashar had started working for his law firm.......... 1995.

(iii) I met Shaheena.......... 9.00am.

(iv) The doctor will see Alizay.......... the evemimg.

(v) Sobia has her birthday............ September.

Answer:

(i) on (ii) in (iii) at (iv) in (v) in

حصہ دوم......ریاضی

سوال نمبر 5:-(الف) درج ذیل کو فی صد کی شکل میں واضح کیجیے۔

0.7،0.13

(ب) فی صد کو اعشاریہ میں تبدیل کیجیے جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو۔

120%،8%

حل: (الف):

(i) 0.7

=0.7x100%

=7/10x100%=7x10%=70% Ans.

(ii) 0.13

=0.13x100%

=13/100x100%

=13% Ans.

(ب):

(i) 120%=120/100=1.20 Ans.

(ii) 8%=8/100=0.08 Ans.

سوال نمبر 6:-اگر ایک کالونی کے 56% گھروں میں سے ہر گھر میں کار موجود ہو تو کالونی کے کتنے فی صد گھروں میں کار نہیں ہوگی؟

56%=گھروں کی تعداد فی صد میں جن میں کار موجود ہے۔

(100-56)%=گھروں کی تعداد فی صد میں جن میں کار موجود نہیں ہے۔

=44%

پس 44% گھروں میں کار موجود نہیں ہے۔

سوال نمبر 7:-اگر کسی کتاب کا 84% فی صد حصہ 420 صفحات پر مشتمل ہو تو کتاب میں کل کتنے صفحات ہوں گے؟

کل صفحات =84%+16%=100%

بشرطِ سوال

84%=420 صفحات

1%=420/84% صفحات

100%=420/84x100%=500 صفحات

100%=500 Ans صفحات

سوال نمبر 8:- ایک سکول میں 1029 طلبہ ہیں جن میں سے 504 لڑکیاں ہیں۔ لڑکے اور لڑکیوں کی تعداد کے درمیان نسبت کیا ہوگی؟

حل:

لڑکے:لڑکیاں

504:525

سوال نمبر 9:- ایک مثلث کے اضلاع کی لمبائیاں 3 سینٹی میٹر، 4 سینٹی میٹر، اور 6 سینٹی میٹر ہیں۔ مثلث کے اضلاع کی لمبائیوں کے درمیان نسبتیں معلوم کریں۔

حل:

پہلا ضلع:دوسرا ضلع

3:4

تیسرا ضلع:دوسرا ضلع

6:3

2:1

پہلا ضلع:تیسرا ضلع

4:6

2:3

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

سالانہ امتحان الشہادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۳ھ/2022ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1:- درج ذیل میں سے صرف آٹھ آیات مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟ ۸×۱۰=۸۰

(۱) الٓمّٓ o اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ o نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ o

(۲) اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ يَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ o

(۳) قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ o

(۴) يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ o يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ o

(۵) وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ

(۶) قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ o

(۷) وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ o

(۸) اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ o

(۹) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ o وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ o

(۱۰) وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ○

(۱۱) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

(۱۲) كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ○

سوال نمبر 2:- مندرجہ ذیل کلمات میں سے دس کے معانی تحریر کریں؟ ۲×۱۰=۲۰

ذو انتقام، حب الشهوات، الحرث، بصير، القنتين، اياماً معدودٰت، المصير، سميع الدعاء، الطين، تراب، يلون السنتهم، ربانين، شفا حفرة۔

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات سال 2022ء

پہلا پرچہ: قرآن مجید

سوال نمبر 1:- درج ذیل آیات مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) الٓمّٓ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ○ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ○

(۲) اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ يَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ○

(۳) قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ○

(۴) يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ○ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ○

(۵) وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ

(۶) قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ○

(۷) وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۝

(۸) اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ط وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ۝

(۹) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ص وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۝ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ۝

(۱۰) وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۝

(۱۱) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ج

(۱۲) كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ط وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ط وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ۝

جواب: ترجمہ آیات مبارکہ:

آیت نمبر۱: اللہ ہے جس کے سوا کسی کی پوجا نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا اور قائم رکھنے والا۔ اس نے تم پر یہ سچی کتاب نازل کی جو اگلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔ اس نے اس سے پہلے توریت اور انجیل اتاری۔

آیت نمبر۲: وہ جو اللہ کی آیتوں کے منکر ہوتے، نبیوں کو ناحق شہید کرتے اور انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کرتے ہیں، انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دو۔

آیت نمبر۳: (زکریا نے) کہا: اے میرے رب! میرے لیے کوئی علامت مقرر کر دیجیے؟ فرمایا: تمہاری علامت یہ ہے کہ تم تین دن تک اشاروں کے سوا لوگوں سے کوئی بات نہ کر سکو گے اور اپنے رب کا کثرت سے ذکر کرو۔ اس کی پاکی بیان کرو شام کو اور صبح کو۔

آیت نمبر۴: اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کفر کیوں کرتے ہو؟ حالانکہ تم خود گواہ ہو۔ اے اہل کتاب! تم حق کو باطل کے ساتھ کیوں ملاتے ہو اور کیوں حق چھپاتے ہو؟ حالانکہ تم جانتے ہو۔

آیت نمبر۵: اور (اے رسول) یاد کیجیے جب اللہ نے تمام نبیوں سے پختہ عہد لیا کہ میں تم کو جو کتاب اور حکمت دوں پھر تمہارے پاس وہ عظیم رسول آجائیں، جو اس کی تصدیق کرنے والے ہوں جو تمہارے پاس ہے، تو تم ان پر ضرور بہ ضرور ایمان لانا اور ضرور بہ ضرور ان کی مدد کرنا۔

آیت نمبر۶: آپ کہیے: اے اہل کتاب! تم اللہ کے راستے سے کیوں روکتے ہو؟ تم ایمان والوں کے راستہ کو ٹیڑھا کرنا چاہتے ہو؟ حالانکہ تم خود گواہ ہو۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے غافل نہیں ہے۔

آیت نمبر۷: اور تم میں ایسے لوگوں کی ایک جماعت ہونی چاہیے۔ جو اچھائی کی طرف بلائیں اور نیک کاموں کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور وہی لوگ فلاح کو پہنچنے والے ہیں۔

آیت نمبر۸: بے شک جن لوگوں نے کفر کیا ان کے مال اور ان کی اولاد ان کو اللہ سے ہرگز نہیں بچا سکیں گے۔ اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

آیت نمبر۹: اے ایمان والو! دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

آیت نمبر۱۰: اور ان کی دعا صرف یہی تھی کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے کام میں ہماری زیادتیاں۔ اور ہمیں ثابت قدم رکھ۔ اور کافروں کے خلاف ہماری مدد فرما۔

آیت نمبر۱۱: بیشک اللہ نے مومنوں پر احسان فرمایا جب ان میں انہی میں سے ایک عظیم رسول بھیجا، جو ان پر اللہ کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔

آیت نمبر۱۲: ہر شخص موت کا مزہ چکھنے والا ہے اور تمہارے کاموں کی جزا تو قیامت کے دن ہی دی جائے گی۔ سو جو شخص دوزخ سے دور کیا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا وہی کامیاب ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کا سامان ہے۔

سوال نمبر2: -مندرجہ ذیل کلمات کے معانی تحریر کریں؟

۱- ذُو انتِقَامٍ، ۲- حُبُّ الشَّهَوَاتِ، ۳- اَلْحَرْثُ، ۴- بَصِيرٌ، ۵- اَلْقٰنِتِيْنَ، ۶- اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ، ۷- اَلْمَصِيْرُ، ۸- سَمِيْعُ الدُّعَاءِ، ۹- اَلطِّيْنُ، ۱۰- تُرَابٍ

جواب: کلمات کے معانی:

۱- بدلہ لینے والا، ۲- پسندیدہ چیزوں کی محبت، ۳- کھیتی، ۴- دیکھنے والا، ۵- حکم بجالانے والا، ۶- گنتی کے چند دن، ۷- ٹھکانہ، ۸- دعاؤں کا سننے والا، ۹- گارا، ۱۰- مٹی

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۳ھ/2022ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

وقت: تین گھنٹے کل نمبر:۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:- درج ذیل میں سے پانچ احادیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟ ۵×۱۰=۵۰

(۱) عن أبی بكرة نفيع بن الحارث أن النبی صلى الله عليه وسلم قال إذا التقى المسلمان بسيفيهما فالقاتل والمقتول فی النار قلت يا رسول الله هذا القاتل فما بال المقتول؟ قال إنه كان حريصا على قتل صاحبه .

(۲) عن ابن عباس رضی الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى خاتما من ذهب فی يد رجل فنزعه فطرحه وقال يعمد أحدكم إلى جمرة من نار فيجعلها فی يده فقيل للرجل بعدما ذهب رسول الله صلى الله عليه وسلم خذ خاتمك انتفع به قال لا والله لا آخذه أبدا وقدطرحه رسول الله صلى الله عليه وسلم .

(۳) عن النبی صلى الله عليه وسلم قال إن الصدق يهدی إلى البر وإن البر يهدی إلى الجنة وإن الرجل ليصدق حتى يكتب عند الله صديقا وإن الكذب يهدی إلى الفجور وإن الفجور يهدی إلى النار وإن الرجل ليكذب حتى يكتب عندالله كذابا .

(۴) عن أبی سعيد الخدری رضی الله عنه عن النبی صلى الله عليه وسلم إن الدنيا حلوة خضرة وإن الله مستخلفكم فيها فينظر كيف تعملون فاتقوا الدنيا واتقوا النساء فان أول فتنة بنی إسرائيل كانت فی النساء .

(۵) عن ابن عباس قال "حسبنا الله ونعم الوكيل قالها إبراهيم عليه السلام حين ألقی فی النار وقالها محمد صلى الله عليه وسلم حين قالوا إن الناس قد جمعوا لكم فاخشوهم فزادهم إيمانا وقالوا حسبنا الله ونعم الوكيل .

(۶) عن أبی هريرة رضی الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بادروا بالأعمال فتنا كقطع الليل المظلم يصبح الرجل مؤمنا ويمسی كافرا أو يمسی مؤمنا ويصبح كافرا يبيع دينه بعرض من الدنيا .

(۷) عن عائشة رضی الله عنها أن النبی صلى الله عليه وسلم كان يقوم من الليل حتى تتفطر قدماه فقلت له لم تصنع هذا يا رسول الله وقد غفر الله لك ماتقدم من ذنبك

وما تأخر؟ قال أفلا أحب أن أكون عبدًا شكورًا ۔

سوال نمبر 2:- درج ذیل حدیث شریف پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور خط کشیدہ کی صرفی تحقیق کریں؟۱۰+۱۰+۱۰=۳۰

اَلْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنِ اتْبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنّٰى عَلَى اللهِ ۔

سوال نمبر 3:- درج ذیل میں سے کوئی سے دس الفاظ کے معانی تحریر کریں؟۲×۱۰=۲۰

جيش، الوجع، أغنيآء، العليا، خطوة، صخرة، البقر، الشجرہ، الجوع، ضيآء، السحر، الصدور

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات سال 2022ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

سوال نمبر 1:- درج ذیل احادیث مبارکہ کا ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) عن أبي بكرة نفيع بن الحارث أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إذا التقى المسلمان بسيفيهما فالقاتل والمقتول في النار قلت يا رسول الله هذا القاتل فما بال المقتول؟ قال إنه كان حريصا على قتل صاحبه ۔

(۲) عن ابن عباس رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى خاتما من ذهب في يد رجل فنزعه فطرحه وقال يعمد أحدكم إلى جمرة من نار فيجعلها في يده فقيل للرجل بعدما ذهب رسول الله صلى الله عليه وسلم خذ خاتمك انتفع به قال لا والله لا آخذه أبدا وقد طرحه رسول الله صلى الله عليه وسلم ۔

(۳) عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن الصدق يهدي إلى البر وإن البر يهدي إلى الجنة وإن الرجل ليصدق حتى يكتب عند الله صديقا وإن الكذب يهدي إلى الفجور وإن الفجور يهدي إلى النار وإن الرجل ليكذب حتى يكتب عندالله كذابا ۔

(۴) عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم إن الدنيا حلوة خضرة وإن الله مستخلفكم فيها فينظر كيف تعملون فاتقوا الدنيا واتقوا النساء فان أول فتنة بني إسرائيل كانت في النساء ۔

(۵) عن ابن عباس قال "حسبنا الله ونعم الوكيل قالها إبراهيم عليه السلام حين ألقي في النار وقالها محمد صلى الله عليه وسلم حين قالوا إن الناس قد جمعوا لكم فاخشوهم فزادهم إيماناً وقالوا حسبنا الله ونعم الوكيل ۔

(٦) عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بادروا بالأعمال فتنا كقطع الليل المظلم يصبح الرجل مؤمنا ويمسي كافرا أو يمسي مؤمنا ويصبح كافرا يبيع دينه بعرض من الدنيا .

(٧) عن عائشة رضي الله عنها أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يقوم من الليل حتى تتفطر قدماه فقلت له لم تصنع هذا يا رسول الله وقد غفر الله لك ماتقدم من ذنبك وما تأخر؟ قال أفلا أحب أن أكون عبدا شكورا .

جواب: ترجمہ احادیث مبارکہ:

حدیث نمبر۱: حضرت ابوبکرہ نفیع بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوتے ہیں، پس قتل کرنے والا اور قتل ہونے والا دونوں آگ میں ہیں۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! قاتل تو ٹھیک مگر مقتول کیوں؟ آپ نے فرمایا: وہ بھی تو اپنے ساتھی کو قتل کرنا چاہتا تھا۔

حدیث نمبر۲: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی، پس آپ نے اسے اتار کر پھینک دیا اور فرمایا: تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اپنے ہاتھ میں آگ کے شعلے رکھے؟ پس اس شخص سے کہا گیا (جب آپ چلے گئے) کہ اپنی انگوٹھی اٹھا لو اور اس سے نفع اٹھاؤ۔ اس نے جواب دیا: نہیں اللہ کی قسم! میں اسے کبھی نہیں اُٹھاؤں گا جسے رسول اللہ نے پھینک دیا ہو۔

حدیث نمبر۳: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سچ نیکی کی طرف لے جاتا ہے اور نیکی جنت میں لے جاتی ہے۔ جھوٹ برائی کی طرف لے جاتا ہے اور برائی آگ میں لے جاتی۔ اگر کوئی شخص جھوٹ بولتا رہتا ہے تو اللہ کے ہاں وہ جھوٹا لکھ لیا جاتا ہے۔

حدیث نمبر۴: حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک دنیا میٹھی اور سرسبز و شاداب ہے اور بلاشبہ اللہ نے تمہیں اپنا خلیفہ بنایا ہے وہ دیکھتا ہے کہ تم کیسے کام کرتے ہو؟ پس تم دنیا سے ڈرو اور عورتوں سے بچو۔ پس بنی اسرائیل میں پہلا فتنہ عورتوں کی وجہ سے برپا ہوا تھا۔

حدیث نمبر۵: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا، تو انہوں نے کہا: "حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ" اور آپ نے اس وقت کہا: جب تمام لوگ آپ کے مخالف ہو گئے۔ پس ان سے ڈرو، تو ان کا ایمان مزید بڑھ گیا اور فرمایا: "حَسْبُنَا

اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ"۔

حدیث نمبر ۶: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نیک عمل کرنے میں جلدی کرو، عنقریب فتنے ظاہر ہونے والے ہیں، جو اندھیری شب کی تاریکی کی طرح ہوں گے۔ انسان ایمان کی حالت میں صبح کرے گا، وہ شام کے وقت کافر ہو چکا ہوگا، اسی طرح وہ شام کے وقت مومن ہوگا اور صبح کے وقت وہ دنیا کے اموال کے بدلے دین کو فروخت کردے گا۔

حدیث نمبر ۷: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم رات میں اس قدر قیام فرماتے کہ پاؤں مبارک سوج جاتے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ایسی مشقت کیوں کرتے ہیں، حالانکہ آپ کے تمام اگلے پچھلے گناہ اللہ نے معاف فرمادیے ہیں؟ فرمایا: کیا میں اس بات کو پسند نہ کروں کہ اس کا شکر گزار بندہ بن جاؤں۔

سوال نمبر 2:- درج ذیل حدیث شریف پر اعراب لگائیں، ترجمہ کریں اور خط کشیدہ کی صرفی تحقیق کریں؟

اَلْکَیِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمَلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَاجِزُ مَنِ اتَّبَعَ نَفْسَهُ هَوَاهَا وَتَمَنّٰى عَلَى اللّٰهِ۔

جواب: اعراب: اعراب اوپر لگادیے گئے ہیں۔

ترجمہ حدیث: عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس پر قابو رکھتا ہے اور موت کے بعد کی زندگی کے لیے کام کرتا ہے۔ جو اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرے اور اللہ کی خواہش مزید بڑھا دیتا ہے۔

خط کشیدہ کی صرفی تحقیق:

عَمَلَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معروف از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

اِتَّبَعَ: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معروف بے ہمزہ وصل از باب اِفْتِعَالٌ۔

سوال نمبر 3:- درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں؟

جیش، الوجع، أغنیآء، العلیا، خطوۃ، صخرۃ، البقر، الشجرۃ،
الجوع، ضیآء، السحر، الصدور

جواب: الفاظ کے معانی:

۱- لشکر، ۲- غیرت، ۳- امیری، ۴- بلند، ۵- قدم، پاؤں، ۶- چٹان، ۷- گائیں، ۸- درخت، ۹- بھوک، ۱۰- روشنی، ۱۱- جادو، ۱۲- سینے

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۳ھ/2022ء

تیسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1:- (الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض تحریر کریں؟ ۱۵=۵×۳

(ب) لفظ کی اقسامِ ثلاثہ کی تعریفات و امثلہ لکھیں؟ ۱۵=۵×۳

سوال نمبر 2:- (الف) حروفِ اصلیہ کے اعتبار سے کلمہ کی اقسام مع تعریفات و امثلہ لکھیں؟ ۱۵

(ب) ہفت اقسام کے نام لکھنے کے بعد اجوف اور ناقص کی تعریف لکھیں؟ ۱۵=۵+۵+۵

سوال نمبر 3:- (الف) درج ذیل میں سے تین اصطلاحات کی تعریفات مع امثلہ قلمبند کریں؟ ۱۵=۵×۳

مشتق، مثال، مہموز الفاء، مضاعف ثلاثی، اسم فاعل

(ب) باب "ضَرَبَ يَضْرِبُ" سے فعل مضارع مثبت معلوم کی گردان تحریر کریں؟ ۱۵

سوال نمبر 4:- (الف) درج ذیل میں سے چار کے بارے میں بتائیں کہ کونسے صیغے ہیں؟ ۲۰=۵×۴

ضربت، لا اضرب، لا اضرب، اضربن، مضاريب

(ب) درج ذیل صیغوں میں سے دو کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس طرح بنتے ہیں؟ ۲۰=۱۰+۱۰

اضربن، ضربة، مضروب

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات سال 2022ء

تیسرا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1:- (الف) علم صرف کی تعریف، موضوع اور غرض تحریر کریں؟

(ب) لفظ مفرد کی اقسام ثلاثہ کی تعریفات وامثلہ لکھیں؟

جواب: (الف) علم صرف کی تعریف: ایک کلمہ سے دوسرے کلمات بنانے کا طریقہ نیز تعلیل وتغیر معلوم کرنے کے طریقہ کو علم صرف کہتے ہیں۔

موضوع: صیغہ/کلمہ گردان اور تبدیل وتعلیل کی حیثیت سے۔

غرض: صیغہ کی غلطی سے ذہن کو بچانا۔

(ب) لفظ مفرد کی اقسام:

(i) اسم: وہ کلمہ ہے، جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں مستقل ہو یعنی کسی دوسرے کلمہ سے ملائے بغیر اپنے معنی کو ادا کرتا ہو اور تین زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو مثلاً کَاتِبٌ۔

(ii) فعل: وہ کلمہ ہے، جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں مستقل ہو اور تین زمانوں میں سے کسی کے ساتھ ملا ہوا ہو مثلاً ضَرَبَ گزرے ہوئے زمانہ اور یَضْرِبُ زمانہ حال یا استقبال کے لیے آتا ہے۔

(iii) حرف: وہ کلمہ جو اپنے معنی پر دلالت کرنے میں مستقل نہ ہو یعنی کسی دوسرے کلمہ سے ملائے بغیر اپنا معنی واضح نہ کر سکے جیسے: ذَهَبْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ إِلَى الْكُوفَةِ، میں مِنْ اور اِلٰی ہیں۔

سوال نمبر 2:- (الف) حروفِ اصلیہ کے اعتبار سے کلمہ کی اقسام کی تعریفات وامثلہ لکھیں؟

(ب) ہفت اقسام کے نام لکھنے کے بعد اجوف اور ناقص کی تعریف لکھیں؟

جواب: (الف)

اقسام حروف اصلیہ کے اعتبار سے اسم اور فعل کی سات قسمیں ہیں، جو اس شعر میں مذکور ہیں:

صحیح است، مثال است و مضاعف

لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

(i) صحیح: وہ اسم یا فعل ہے، جس کے فاء، عین اور لام کے مقابلے میں نہ حرف علت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ دو حروف ایک جنس کے ہوں جیسے: ضَرْبٌ، ضَرَبَ۔

(ii) مثال: وہ اسم یا فعل جس کے فاء کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو۔ اگر حرف علت واؤ ہو، تو مثال واوی جیسے: وَعْدٌ، وَعَدَ۔ اگر حرف علت یاء ہو، تو مثال یائی جیسے: يُسْرٌ، يَسَرَ۔

(iii) مہموز: وہ اسم یا فعل ہے، جس کے حروفِ اصلیہ میں سے کسی ایک کے مقابلے میں ہمزہ ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں: مہموز الفاء جیسے: اَمَرَ، مہموز العین جیسے: سَئَلَ، مہموز اللام جیسے: قَرَأَ

(iv) ناقص: وہ اسم یا فعل ہے، جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو، اس کی دو قسمیں ہیں: ناقص واوی، ناقص یائی جیسے: يَدْعُوْ، يَرْمِي

(v) مضاعف: وہ اسم یا فعل ہے، جس کے حروف اصلیہ کے مقابلے میں دو حروف ایک جنس کے ہوں، اس کی دو قسمیں ہیں: مضاعف ثلاثی، مضاعف رباعی جیسے: مَدَّ، زَلْزَلَ

(vi) لفیف: وہ اسم یا فعل ہے، جس کے حروف اصلیہ میں سے کسی دو کے مقابلے میں حرفِ علت ہوں اس کی دو قسمیں ہیں: لفیف مقرون اور لفیف مفروق جیسے: طَوِیٰ طَیٌّ، وَقِیَ وَقْیٌ۔

(vii) اجوف: وہ اسم یا فعل ہے، جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں: اجوف واوی، اجوف یائی جیسے قَالَ، بَاعَ۔

(ب) ہفت اقسام کے نام:

صحت وعدم صحت کے اعتبار سے کلمہ کی سات اقسام ہیں، جن کو ہفت اقسام بھی کہا جاتا ہے اور ان کے نام حسب ذیل ہیں:

(۱) صحیح، (۲) مثال، (۳) اجوف، (۴) ناقص، (۵) لفیف، (۶) مہموز، (۷) مضاعف۔

اجوف: وہ اسم یا فعل، جس کے عین کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو جیسے قَالَ، بَاعَ۔

ناقص: وہ اسم یا فعل جس کے لام کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو جیسے يَدْعُوْ، يَرْمِيْ۔

سوال نمبر3:- (الف) درج ذیل اصطلاحات کی تعریفات مع امثلہ قلمبند کریں؟
مشتق، مثال، مہموز الفاء، مضاعف ثلاثی، اسم فاعل

(ب) باب "ضَرَبَ يَضْرِبُ" سے فعل مضارع مثبت معلوم کی گردان تحریر کریں؟

جواب: (الف) اصطلاحات کی تعریفات:

مشتق کی تعریف: وہ اسم جو مصدر سے بنایا گیا ہو جیسے يَضْرِبُ، ضَارِبٌ۔

مثال کی تعریف: وہ اسم یا فعل جس کے فاء کلمہ کے مقابلے میں حرف علت ہو جیسے وَعْدٌ، وَعَدَ۔

مہموز الفاء کی تعریف: جس کے فاء کلمہ کے مقابلے میں ہمزہ ہو جیسے سَئَلَ، سُؤَالٌ۔

مضاعف ثلاثی کی تعریف: وہ لفظ ثلاثی جس میں ہم جنس دو حروف ہوں جیسے مَدَّ، مُدٌّ۔

اسم فاعل کی تعریف: وہ لفظ جو کام کرنے والے کا بتائے اسم فاعل کہلاتا ہے جیسے فَاعِلٌ، فَاعِلَةٌ۔

(ب) فعل مضارع مثبت معلوم کی گردان:

(۱) يَضْرِبُ، (۲) يَضْرِبَانِ، (۳) يَضْرِبُوْنَ، (۴) تَضْرِبُ، (۵) تَضْرِبَانِ، (۶) يَضْرِبْنَ، (۷) تَضْرِبُ، (۸) تَضْرِبَانِ، (۹) تَضْرِبُوْنَ، (۱۰) تَضْرِبِيْنَ، (۱۱) تَضْرِبَانِ، (۱۲) تَضْرِبْنَ، (۱۳) اَضْرِبُ، (۱۴) نَضْرِبُ

سوال نمبر 4:-(الف) درج ذیل کے بارے میں بتائیں کہ کون سے صیغے ہیں؟

ضُرِبْتُ، لَا اُضْرَبُ، لَا اُضْرَبْ، اِضْرِبُنَّ، مَضَارِيْبُ

(ب) درج ذیل صیغوں کے بارے میں بتائیں کہ یہ کس طرح بنتے ہیں؟

اِضْرِبْنَ، ضَرَبَةٌ، مَضْرُوْبٌ

جواب: (الف) الفاظ کے صیغوں کی نشاندہی:

الفاظ	صیغے
ضُرِبْتُ:	واحد متکلم فعل ماضی مثبت مجہول ثلاثی مجرد از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لَا اُضْرَبُ:	واحد متکلم فعل منفی مضارع مجہول ثلاثی مجرد از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
لَا اُضْرَبْ:	واحد متکلم فعل نہی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ
اِضْرِبُنَّ:	جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم مؤکد با نون ثقیلہ از باب فَعَلَ يَفْعِلُ
مَضَارِيْبُ:	جمع مکسر اسم آلہ مع الف زائد از باب فَعَلَ يَفْعِلُ

(ب) صیغوں کی بناوٹ:

اِضْرِبْنَ: تَضْرِبُ سے بنا ہے، علامت مضارع تاء کو حذف کیا۔ عین کلمہ چونکہ مکسور تھا لہٰذا شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائے۔ آخر میں وقف کیا اور آخر میں نون جمع مؤنث کا اضافہ کر دیا۔

ضَرَبَةٌ: ضَارِبٌ سے بنا ہے۔ فاء کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑ کر الف درحدان کو حذف کر دیا۔ عین کلمہ کو فتح دیا اور تاء متحرکہ علامت جمع تکسیر ماقبل کے فتحہ کے ساتھ آخر میں لائے۔ اعراب کو تاء پر جاری کیا تو ضربة ہو گیا۔

مَضْرُوْبٌ: مَضْرُوْبٌ کو يُضْرَبُ سے بناتے ہیں، علامت مضارع (یاء) کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مفتوحہ علامت اسم مفعول لائے، عین کلمہ کو ضمہ دیا، تنوین تمکن آخر میں لائے تو مَضْرُبٌ ہو گیا چونکہ کلام عرب میں یہ وزن موجود نہیں۔ لہٰذا عین کلمہ کے بعد اشباع کیا تا کہ واؤ پیدا ہو جائے تو مَضْرُوْبٌ ہو گیا۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

سالانہ امتحان الشہادۃ الثانویۃ العامۃ (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۳ھ/2022ء

چوتھا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوال حل کریں۔

سوال نمبر 1:- (الف) لفظ یعنی کلمہ کی تعریف کر کے اس کی تینوں اقسام مع تعریفات و امثلہ لکھیں؟ ۱۵=۱۰+۵

(ب) مرکب غیر مفید کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی تعریف کریں اور مثال ضرور دیں۔ ۱۵

(ج) فعل کی علامات تحریر کریں؟ ۱۰

سوال نمبر 2:- (الف) معرف کی تعریف کریں اور بتائیں کہ فعل مضارع اور اسم متمکن کب معرب ہوتے ہیں؟ ۱۵=۱۰+۵

(ب) مبنی الاصل کتنی اور کون کون سی چیزیں ہیں؟ اسم غیر متمکن کی اقسام کے صرف نام لکھیں؟ ۱۵=۱۰+۵

سوال نمبر 3:- (الف) معرفہ اور نکرہ میں سے ہر ایک کی تعریف کریں اور مثال بھی دیں؟ ۱۰=۵+۵

(ب) مؤنث کی تعریف کریں نیز علامات تانیث تحریر کریں؟ ۱۰=۵+۵

(ج) جمع قلت کی تعریف کر کے اس کے اوزان لکھیں؟ ۱۰=۵+۵

سوال نمبر 4:- (الف) نحویوں کے نزدیک صحیح اور جاری مجرائے صحیح کی وضاحت کریں اور اعراب بھی لکھیں؟ ۱۰=۵+۵

(ب) اسم مقصور اور اسم منقوص میں سے ہر ایک کا اعراب بیان کر کے مثالیں تحریر کریں؟ ۱۰=۵+۵

(ج) اسم میں عمل کرنے والے حروف کی کل کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ ۱۰

سوال نمبر 5:- (الف) حروف جازمہ کون کون سے ہیں؟ مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟ ۱۰

(ب) مندرجہ ذیل اصطلاحات کی تعریف کریں؟ ۲۰=۵×۴

مرکب غیر مفید، مبنی، جمع مذکر سالم، مفعول مطلق

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات سال 2022ء

چوتھا پرچہ: نحو

سوال نمبر 1:- (الف) لفظ یعنی کلمہ کی تعریف کر کے اس کی تینوں اقسام مع تعریفات و امثلہ لکھیں؟

(ب) مرکب غیر مفید کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی تعریف کریں اور مثال ضرور دیں؟

(ج) فعل کی علامات تحریر کریں؟

جواب: (الف) کلمہ: وہ لفظ مفرد جو ایک ہی معنیٰ پر دلالت کرے جیسے زَیْدٌ، رَجُلٌ۔

اقسام کلمہ: کلمہ کی تین قسمیں ہیں: اسم، فعل اور حرف۔

اقسام ثلاثہ کی تعریفات و امثلہ:

۱- اسم: وہ کلمہ ہے، جو اکیلا اپنا معنیٰ بتائے اور اس میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے جیسے: زَیْدٌ۔

۲- فعل: وہ کلمہ ہے، جو اکیلا اپنا معنیٰ بتائے اور تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ اس میں پایا جائے مثلاً ضَرَبَ، یَضْرِبُ۔

۳- حرف: وہ کلمہ ہے، جو اکیلا اپنا معنیٰ نہ بتائے جیسے: مِنْ، اِلٰی۔

(ب) مرکب غیر مفید اور اس کی اقسام:

مرکب غیر مفید: جب قائل خاموش ہو جائے تو سامع کو خبر یا طلب حاصل نہ ہو، اس کی تین اقسام:

۱- مرکب اضافی: یہ وہ مرکب غیر مفید ہے، جو دو اسموں سے مل کر بنے، پہلے کو مضاف کہتے ہیں اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ۔

۲- مرکب بنائی: وہ مرکب ہے کہ دو اسموں کو ملا کر ایک بنایا جائے اور دونوں کے درمیان حرف پوشیدہ ہو، اس کی دونوں جزیں مبنی بر فتح ہوتی ہیں جیسے: اَحَدَ عَشَرَ۔

۳- مرکب منع صرف: یہ وہ مرکب ہے، جو دو اسموں سے مل کر بنے اور دونوں کے درمیان کوئی حرف پوشیدہ نہ ہو، اس کی پہلی جز مبنی اور دوسری معرب ہوتی ہے جیسے: بَعْلَبَكُّ۔

(ج) فعل کی علامات:

فعل کی چند مشہور علامات حسب ذیل ہیں:

(۱) قَدْ شروع میں ہو، جیسے قَدْ ضَرَبَ، (۲) سین شروع میں ہو، جیسے سَیَضْرِبُ، (۳) سَوْفَ شروع میں ہو، جیسے سَوْفَ یَضْرِبُ، (۴) امر ہو، جیسے اِضْرِبْ، (۵) نہی ہو، جیسے لَا تَضْرِبْ، (۶) ضمیر مرفوع متصل آخر میں ہو، جیسے ضَرَبْتُ، (۷) حرف جازم شروع میں ہو جیسے لَمْ یَضْرِبْ، (۸)

تائے ساکن آخر میں ہو جیسے ضَرَبَتْ۔

سوال نمبر 2:- (الف) معرف کی تعریف کریں اور بتائیں کہ فعل مضارع اور اسم متمکن کب معرب ہوتے ہیں؟

(ب) مبنی الاصل کتنی اور کون کون سی چیزیں ہیں؟ اسم غیر متمکن کی اقسام کے صرف نام لکھیں؟

جواب: (الف) معرب: اسم معرب وہ ہے، جو غیر کے ساتھ مرکب ہو اور مبنی الاصل کے ساتھ مشابہت نہ رکھے جیسے: زَیْدٌ اس مثال میں: جَاءَنِیْ زَیْدٌ، رَأَیْتُ زَیْدًا، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔

فعل مضارع اور اسم متمکن کا معرب ہونا:

جب نون جمع مؤنث اور نون تاکید سے خالی ہو تو فعل مضارع معرب ہوگا اور اسم متمکن ترکیب میں واقع ہونے کی بناء پر معرب ہوگا۔

(ب) مبنی الاصل کی تعداد و نام:

مبنی الاصل کی کل تعداد تین ہے:

(۱) فعل ماضی جیسے: ضَرَبَ، یہ مبنی علی الفتح ہوتی ہے۔

(۲) تمام حروف یعنی حروف تہجی الف سے یاء تک۔

(۳) امر حاضر معروف جیسے: اِضْرِبْ، یہ مبنی علی السکون ہوتا ہے۔

اقسام غیر متمکن:

اسم غیر متمکن کی اقسام کے نام یہ ہیں:

۱- اسماء ضمیر، ۲- اسماء موصولہ، ۳- اسماء افعال، ۴- اسماء اصوات، ۵- اسماء اشارہ، ۶- اسماء کنایات، ۷- مرکب بنائی، ۸- اسماء ظروف

سوال نمبر 3:- (الف) معرفہ اور نکرہ میں سے ہر ایک کی تعریف کریں اور مثال بھی دیں؟

(ب) مؤنث کی تعریف کریں نیز علامات تانیث تحریر کریں؟

(ج) جمع قلت کی تعریف کر کے اس کے اوزان لکھیں؟

جواب: (الف) معرفہ کی تعریف: وہ اسم جو خاص چیز کے لیے وضع کیا گیا ہو جیسے زَیْدٌ۔

نکرہ کی تعریف: وہ اسم جو عام چیز کے لیے وضع کیا گیا ہو جیسے فَرَسٌ۔

(ب) مؤنث:

وہ اسم جس میں علامت تانیث پائی جائے جیسے اِمْرَأَۃٌ۔

تانیث کی علامات:

اس کی چار علامات ہیں:

۱-تاء (لفظاً) جیسے طَلْحَۃُ، ۲-الف مقصورہ جیسے حُبْلٰی

۳-الف ممدودہ جیسے حَمْرَاءُ، ۴-تاء مقدرہ جیسے اَرْضٌ

(ج) جمع قلت اور اس کے اوزان:

جمع قلت: وہ جمع ہے، جو دس سے کم پر دلالت کرے، اس کے چار وزن ہیں: (۱) اَفْعُلٌ جیسے: اَکْلُبٌ، (۲) اَفْعَالٌ: جیسے اَقْوَالٌ، (۳) اَفْعِلَۃٌ جیسے: اَعْوِنَۃٌ، (۴) فِعْلَۃٌ جیسے: غِلْمَۃٌ۔ اگر جمع مذکور سالم اور جمع مؤنث سالم الف لام کے بغیر ہوں تو وہ بھی جمع قلت میں شمار ہوتے ہیں جیسے مُسْلِمُوْنَ، مُسْلِمَاتٌ۔

سوال نمبر 4:- (الف) نحویوں کے نزدیک صحیح اور جاری مجرائے صحیح کی وضاحت کریں اور اعراب بھی لکھیں؟

(ب) اسم مقصور اور اسم منقوص میں سے ہر ایک کا اعراب بیان کر کے مثالیں تحریر کریں؟

(ج) اسم میں عمل کرنے والے حروف کی کل کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟

جواب: (الف) صحیح کی وضاحت: نحویوں کے نزدیک صحیح ایسا اسم ہے جس کے آخر میں حرف علت موجود نہ ہو جیسے زَیْدٌ۔

صحیح کے اعراب: حالت رفع میں ضمہ، نصب میں فتح اور جر میں کسرہ آتا ہے جیسے جَاءَ زَیْدٌ، رَاَیْتُ زَیْدًا، مَرَرْتُ بِزَیْدٍ۔

جاری مجرائے صحیح کی وضاحت: نحویوں کے نزدیک جاری مجرائے صحیح ایسا اسم ہے جس کے آخر میں واؤ یا یاء ماقبل ساکن ہو جیسے دَلْوٌ، ظَبْیٌ۔

اعراب: حالت رفع میں ضمہ، نصب میں فتح اور جر میں کسرہ آتا ہے جیسے هٰذَا دَلْوٌ، اِشْتَرَیْتُ دَلْوًا، جِئْتُ بِدَلْوٍ۔

(ب) اسم مقصور:

وہ اسم ہے، جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو اس کے تینوں اعراب تقدیری آتے ہیں جیسے: جَاءَ مُوْسٰی، رَاَیْتُ مُوْسٰی، مَرَرْتُ بِمُوْسٰی۔

اسم منقوص:

وہ اسم ہے، جس کے آخر میں یا اور اس کا ماقبل مکسور ہو، اور اس کا اعراب رفع ضمہ تقدیری سے، نصب

فتح لفظی سے اور جر کسرہ تقدیری سے آتا ہے۔ جیسے جَاءَ الْقَاضِيْ، رَاَيْتُ الْقَاضِيَ، مَرَرْتُ بِالْقَاضِيْ۔

(ج) حروف عاملہ در اسم کی اقسام

حروف عاملہ در اسم کی پانچ اقسام ہیں اور وہ یہ ہیں:

۱-حروف جارہ، ۲-حروف مشبہ بالفعل

۳-مَا وَلَا مشبهتان بليس، ۴-لائے نفی جنس، ۵-حروف نداء

سوال نمبر 5:-(الف) حروف جازمہ کون کون سے ہیں؟ مثالوں کے ساتھ تحریر کریں؟

(ب) مندرجہ ذیل اصطلاحات کی تعریف کریں؟

مرکب غیر مفید، مبنی، جمع مذکر سالم، مفعول مطلق

جواب: (الف) حروف جازمہ:

وہ حروف ہیں، جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ یہ پانچ حروف ہیں:

(i) لَم جیسے: لَمْ يَنْصُرْ

(ii) لَمَّا جیسے: لَمَّا يَنْصُرْ

(iii) لام امر جیسے: لِيَنْصُرْ

(iv) لائے نہی جیسے: لَا تَنْصُرْ

(v) ان شرطیہ جیسے: اِنْ تَنْصُرْ اَنْصُرْ

(ب) اصطلاحات کی تعریفات:

مرکب غیر مفید: جب قائل خاموش ہو جائے تو سامع کو خبر یا طلب حاصل نہ ہو۔

مبنی: وہ اسم ہے جو غیر سے مرکب ہو اور مبنی الاصل سے مشابہت رکھے جیسے هٰؤُلَاءِ۔

جمع مذکر سالم: وہ جمع ہے کہ مفرد کے آخر میں واؤ ماقبل مضموم یا یاء ماقبل مکسور اور نون مفتوح لگانے سے بنتی ہے جیسے: جَاءَنِيْ مُسْلِمُوْنَ، رَاَيْتُ مُسْلِمِيْنَ، مَرَرْتُ بِمُسْلِمِيْنَ۔

مفعول مطلق: وہ مفعول جو فعل مذکور کا ہم معنی ہو جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبًا۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۳ھ/2022ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے جبکہ ہر سوال میں جزوی رعایت موجود ہے۔

سوال نمبر 1:-(الف) درج ذیل میں سے صرف دو اجزاء کا اُردو ترجمہ تحریر کریں؟ ۲۰=۱۰+۱۰

(۱) إِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ج

(۲) أبوه سيّدنا عبدالله بن عبدالمطلب وقد توفى قبل مولده وامه السيّدة آمنة بنت وهب وقد توفيت وهو لم يبلغ السابعة من عمره وسماه جده محمدًا صلى الله عليه وسلم وسمته امه أحمد .

(۳) نعم يا فاطمة! مبناها جميل رائع جدا وله أجنحة كثيرة وكل جناح يضم غرفاً كثيرةً فى طابقين ولها مخضرات وحدائق جميلة جدا وفيها أشجار جميلة وأزهار رائعة متنوعة الألوان والرائحة .

(ب) درج ذیل میں سے کوئی سے چار اشعار کا اُردو میں ترجمہ لکھیں؟ ۲۰=۴×۵

۱-يا فاطر الخلق البديع و كافلا — رزق الجميع سحاب جودك هاطل

۲-عظمت صفاتك يا عظيم فحل أن — يحصى الثناء عليك فيها قائل

۳-نبى كان يجلو الشك عنا — بما يوحى وما يقول

۴-فلم نر مثله فى الناس حيا — وليس له من الموتى عديل

۵-أنبئت أن رسول الله اوعدنى — والعفو عند رسول الله مأمول

۶-فقد أتيت رسول الله معتذرا — والعذر عند رسول الله مقبول

سوال نمبر 2:-(الف) درج ذیل میں سے تین جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کریں؟ ۱۵=۳×۵

(۱) إنما يخشى الله من عباده...   .....

(۲) اسم مرضعته صلى الله عليه وسلم.......... وزوجها هو الحارث .

(۳) أعطوا الأجير.......... قبل أن يجف عرقه .

(۴) المؤمن للمؤمن.............. يشد بعضه بعضا .

(۵) أول الناس إسلاما وإيمانا به صلى الله عليه وسلم هي..........

(ب) درج ذیل میں سے صرف تین الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟ ۱۵=۳×۵

اَلْاِسْتِقَامَةُ، اَلْخَشْيَةُ، اَلْخَصَاصَةُ، اَلْمَوْلِدُ، اَلْمُرْضِعَةُ

سوال نمبر 3:- (الف) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین جملوں کا عربی میں ترجمہ تحریر کریں؟

۱۵=۳×۵

(۱) حکمت بہت بڑی بھلائی ہے۔

(۲) اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(۳) حامد سعید کا دوست ہے۔

(۴) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔

(۵) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ سیّدہ آمنہ رضی اللہ عنہا نے آپ کا نام محمد رکھا۔

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر عربی زبان میں مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہو؟ ۱۵

مدرستي، مبعث الرسول صلى الله عليه وسلم، جمهورية باكستان الإسلامية

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات سال 2022ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر 1:- (الف) درج ذیل اجزاء کا اُردو ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) إِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ ٥ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ٥ وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ع

(۲) أبوه سيّدنا عبدالله بن عبدالمطلب وقد توفى قبل مولده وامه السيّدة آمنة بنت وهب وقد توفيت وهو لم يسلخ السابعة من عمره وسماه جده محمداً صلى الله عليه وسلم وسمته امه أحمد .

(۳) نعم یا فاطمة! مبناها جميل رائع جدا وله اجنحة كثيرة وكل جناح يضم غرفاً كثيرةً في طابقين ولها مخضرات وحدائق جميلة جدا وفيها أشجار جميلة وأزهار رائعة متنوعة الألوان والرائحة ۔

(ب) درج ذیل اشعار کا اُردو میں ترجمہ لکھیں؟

۱- يا فاطر الخلق البديع وكافلا رزق الجميع سحاب جودك هاطل

۲- عظمت صفاتك يا عظيم فحل أن يحصى الثناء عليك فيها قائل

۳- نبي كان يجلو الشك عنا بما يوحى وما يقول

۴- فلم نر مثله في الناس حيا وليس له من الموتى عديل

۵- أنبئت أن رسول الله اوعدني والعفو عند رسول الله مأمول

۶- لقد أتيت رسول الله معتذرا والعذر عند رسول الله مقبول

جواب: (الف) اجزاء کا اُردو ترجمہ:

۱- بے شک جنہوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے اور پھر اس پر ثابت قدم رہے، انہیں نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غم زدہ ہوں گے، جو لوگ ظاہر اور چھپا کر، تنگی و خوشحالی دونوں حالت میں خرچ کرتے ہیں، غصہ کو پی جاتے ہیں اور معاف کر دیتے ہیں۔ اور بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔ جب بھی تم بولو تو عدل کرو اگرچہ تمہارا قریبی ہی کیوں نہ ہو۔

۲- آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے والد کا نام سیّدنا عبداللہ بن عبدالمطلب ہے۔ جو آپ کی ولادت سے پہلے ہی وفات پا چکے تھے اور آپ کی والدہ کا نام سیّدہ آمنہ بنت وہب ہے۔ جب آپ کی عمر مبارک سات سال ہوئی تو وہ وفات پا گئیں۔ آپ کے دادا نے آپ کا نام "محمد" رکھا اور والدہ نے آپ کا نام "احمد" رکھا۔

۳- جی ہاں! اے فاطمہ! اس کی عمارت بہت خوبصورت ہے اور دل کو اپنی طرف موہ لینے والی ہے۔ اس کی بہت سی منزلیں ہیں اور ہر منزل میں بہت سے کمرے ہیں۔ اس میں بہت خوبصورت باغیچے اور ہریالی ہے۔ ان میں خوبصورت درخت، خوشبودار پھول ہیں کہ گونا گوں یا گونہ گونہ رنگوں کے اور خوشبو کے شاندار ہے۔

(ب) ترجمہ اشعار:

۱- اے مخلوق کو بغیر نقش کے پیدا کرنے والے اور تمام مخلوقات کے رزق کی کفالت کرنے والے! تیری سخاوت کا بادل موسلا دھار برسنے والی بارش کی مثل ہے۔

۲- اے بڑائی والے! تیری صفات بھی بڑی ہیں، تو کس کے لیے جائز ہوا کہ تیری تعریف کرنے والا کوئی تیری ثناء کا احاطہ وشمار کر سکے۔

۳- آپ ایسے نبی ہیں جو اپنے قول اور اپنی وحی کے ذریعے ہم سے شک کو دور فرماتے ہیں۔

۴- زندہ لوگوں میں ہم نے آپ کی مثل کوئی نہیں دیکھا اور فوت شدگان میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی ہم پلہ نہیں ہے۔

۵- مجھے بتایا گیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دھمکی دی ہے جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے تو معافی کی امید کی جاتی ہے۔

۶- پس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس معذرت طلب کرنے آیا، کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس معذرت قبول کر لی جاتی ہے۔

سوال نمبر ۲:- (الف) درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو پُر کریں؟

(۱) إنما يخشى الله من عباده......

(۲) اسم مرضعته صلى الله عليه وسلم...... وزوجها هو الحارث .

(۳) أعطوا الأجير...... قبل أن يجف عرقه .

(۴) المؤمن للمؤمن...... يشد بعضه بعضا .

(۵) أول الناس إسلاما وإيمانا به صلى الله عليه وسلم هي......

(ب) درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟

اَلْإِسْتِقَامَةُ، اَلْخَشْيَةُ، اَلْخَصَاصَةُ، اَلْمَوْلِدُ، اَلْمُرْضِعَةُ

جواب: (الف) خالی جگہوں کا پر کرنا:

(۱) العلماء، (۲) الحليمة السعدية، (۳) اجره، (۴) كالبنيان، (۵) أم المومنين خديجة رضى الله عنها

جواب: (ب) الفاظ کا جملوں میں استعمال:

الاستقامة: الاستقامة فوق الف كرامة .

الخشية: الايمان بين الخشية والرجاء .

الخصاصة: وقنا الله من الخصاصة .

المولد: اخبرنا يا استاذ عن مولد الرسول صلى الله عليه وسلم .

المرضعة: اسم مرضعة صلى الله عليه وسلم الحليمة السعدية .

سوال نمبر 3:-(الف) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ تحریر کریں؟

(۱) حکمت بہت بڑی بھلائی ہے۔

(۲) اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(۳) حامد سعید کا دوست ہے۔

(۴) آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ خوش اخلاق تھے۔

(۵) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ سیّدہ آمنہ رضی اللہ عنہا نے آپکا نام احمد رکھا۔

(ب) درج ذیل عنوانات پر عربی زبان میں مضمون تحریر کریں جو کم از کم پچاس الفاظ پر مشتمل ہوں۔

مدرستی، مبعث الرسول صلى الله عليه وسلم، جمهورية باكستان الإسلامية

جواب: (الف) جملوں کا عربی میں ترجمہ:

١- اَلْحِكْمَةُ خَيْرٌ كَثِيْرٌ .

٢- اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ .

٣- حَامِدٌ صِدِيْقُ سَعِيْدٍ .

٤- كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْرَمَ النَّاسِ اَخْلَاقًا .

٥- سمته امه السيّدة آمنه "احمد" .

(ب) مضامین:

١- مدرستی:

اسم المدرستى المدرسة...... منباها جميل رائع جداول اجنحة كثيرة . وكل جناح بضم عرفا كثيرة في طابقين . عندنا اكثر من ستين معلم ومعلمة . في صنفى ستون طالبة اما عدد الطالبات بمدرستى فهو يزيد على الف طالبة . ولها محصرات وحدائق جميلة جداً وفيها اشجار جميلة وازهار رابعة متنوعة الوان والريحة .

٢- مبعث الرسول صلى الله عليه وسلم:

كان سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم منقطعاً عن الخلق الى الله . وقد حزن على ماوجد البشر عليه من الظلم والاثم العبودية والضلال . فانقطع الى ربه منفردا متقربا اليه فى غار حراء . فجاء الملك باوّل وحى وعمره اربعون سنة قمرية وستة

اشهر وثمانية ايام ـ مانزل القرآن الكريم هى الايات الخمسة الاولى من سورة العلق وهى: "اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِىْ خَلَقَ o خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ o اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ o الَّذِىْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ o عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ يَعْلَمْ o".

٣- جمهورية باكستان الاسلامية:

وظهرت باكستان علىٰ خريطة العالم فى الرابع عشر من أغسطس سنة ١٩٤٧م (٢٧ رمضان/ ١٣٦٥هـ) باكستان الاسلامية وتحتل باكستان موقعاً جغرافيا واستراتجياً هاماً جد امى منطقة عرفت أخيرًا بجنوب آسياً و كانت تعرف بشبه القارة قبل ذلك وتتصل حدود باكستان بعدد من الدول ومنها الهند والصين ودول آسيا المركزية واافغانستان وايران ـ وكان لباكستان جناحان أحدهما باكستان الشرقية والثانى باكستان الغربية ـ ودستور باكستان دستور جمهورى اسلامى ـ

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

سالانہ امتحان الشهادة الثانوية العامة (میٹرک سال دوم)

برائے طالبات سال ۱۴۴۳ھ/2022ء

چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اول کے تمام سوال لازمی ہیں جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوال حل کریں۔

حصہ اول......انگلش

Q No.1: Write an essay of 100 words on any one of the followings. 15

(i) The Holy Quran (ii) Procession of Eid Milad-un-Nabi (iii) A Picnic

Q No.2: Translate into Urdu (any one). 17

(i) Arabia is a land of unparalleled charm and beauty, with its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of a tropical sun. Its starry sky has excited the imagination of poets and travellers.

(ii) The preparation for this journey was made at the house of Hazrat Abu Bakr Siddique (RA). Hazrat Asma (RA) rendered useful services in this regard. She prepared food for this journey. She tied the food on the camel back with her own belt as nothing else could be found.

Q No.3: Translate into English. (any three). 9

1-سعدیہ مسکرارہی ہے۔

2- آپ کون سی کلاس میں پڑھتی ہو؟

3- وہ گھر جارہے ہیں۔

4- یہ خوبصورت مسجد ہے۔

5- میں نماز پڑھ رہی ہوں۔

Q No.4: Answer the following questions. (any three) 9

(i) What type of land Arabia is?

(ii) Why was the Holy Quran sent in Arabic?

(iii) For which ability were the Arabs famous?

(iv) How will you define patriotism?

(v) What are the qualities of patriot?

حصہ دوم......ریاضی

سوال نمبر 5:-(الف) اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں۔ ۱۰

0.5 1.72

(ب) فی صد کو کسروں کی آسان شکل میں واضح کریں؟ ۱۰

47% 92%

سوال نمبر 6:-اگر ایک کار پارکنگ میں 800 کاریں ہوں اور ان میں سے 80% کاریں پاکستان میں بنی ہوں تو پاکستانی کاروں کی تعداد معلوم کیجئے۔ ۱۰

سوال نمبر 7:-اگر 82% گھروں میں ٹیلی ویژن ہوں تو کتنے فی صد گھروں میں ٹیلی ویژن نہیں ہو گا؟ ۱۰

سوال نمبر 8:-ایک سکول میں 1029 طلبہ ہیں جن میں سے 504 لڑکیاں ہیں۔ لڑکے اور لڑکیوں کی تعداد کے درمیان نسبت کیا ہوگی؟ ۱۰

سوال نمبر 9:-80 قمیضوں کی قیمت 22000 روپے ہو تو ایسی 30 قمیضوں کی کیا قیمت ہوگی؟ ۱۰

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات سال 2022ء

چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی

حصہ اول......انگلش

Q No.1: Write an essay of 100 words on any one of the followings.

(i) The Holy Quran (ii) Procession of Eid Milad-un-Nabi (iii) A Picnic

(i) The Holy Quran.

I have read many books but the book I like most is the Holy Quran. It means the most widely read book. Its author is not human being. Allah عزوجل is its author. He عزوجل sent this book to the Holy Prophet Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم through an angel in parts, the companions of the Holy Prophet Hazrat Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم collected the parts on which verses were written. Allah عزوجل sent this book in Arabic.

The first revelation is "Read in the name of thy Lord who created, created man from a clot of blood (congealed blood). Read thy Lord is most Bountiful, Who taught the pen, taught man that which he knew not."

It is the last book of Allah عزوجل. Its teachings leads us in every field of life. It completed in twenty three years. It has thirty chapters and one hundred and fourteen Suras. In this Holy book every matter of every person describe in detail. It guides us in every field of life. I like this book very much so I

continue for two hours. After two hours it stop.

After this the birds were charming every where and showing happyness. Trees, Plants were also washed with the rain water and whole dust remove from them and they also enjoy the rain. Rain is the blessing of Allah عزوجل and it bless the every person equally. At the end we enjoyed with the Samosas and tea and came back home.

Q No.2: Translate into Urdu.

(i) Arabia is a land of unparalleled charm and beauty with its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of a tropical sun. Its starry sky has excited the imagination of poets and travellers.

(ii) The preparation for this journey was made at the house of Hazrat Abu Bakr Siddique (RA). Hazrat Asma (RA) rendered useful services in this regard. She prepared food for this journey. She tied the food on the camel back with her own belt as nothing else could be found.

i- اُردو ترجمہ: انتہائی تند و تیز سورج میں آنکھوں کو چندھیا دینے والی شعاعوں میں ریت کے ٹیلوں کے گمنام راستے والے صحرا کے ساتھ عرب ایک بے مثال و دلکش اور حسن و جمال کی سرزمین ہے۔ اس کے تاروں بھرے آسمان نے شاعروں اور مسافروں کے خیالات کو ابھارا ہے۔

ii- اس سفر کی تیاری حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے گھر میں کی گئی۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے اس موقع پر بہت مفید/کارآمد خدمات سرانجام دیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے سفر کے لیے کھانے پینے کا سامان تیار کیا اور اسے اونٹ کی پشت پر اپنے کمر بند سے باندھ دیا جب باندھنے کے لیے کچھ نہ ملا۔

Q No.3: Translate into English.

recite it two time & in a day.

(ii) Precession of Eid Milad-un-Nabi

Eid Milad-un-Nabi صلی اللہ علیہ وسلم is celebrated on 12th of Rabi-ul-Awal. It is the birthday of the Holy Prophet Mohammad صلی اللہ علیہ وسلم. The Muslims celebrate the birthday of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم. They decorate their houses with green flags at this day. They hold the Procession of Milad in this day. The Procession is held on the vehicles which are decorated. Some people walk on foot holding flags. The Procession passes through the markets and streets. The Quran is recited and the Naats are recited in it. The speeches are delivered on the life of Hazrat Mohammad صلی اللہ علیہ وسلم in the procession. All people collectively say salutation and greeting to the personality of Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم. It is the greatest of all eids. Every Muslim looks happy on this day. The procession is eneded with prayer. I also participate in the procession of Milad.

iii-A Picnic

In 15 July there was very hot day. Every person was close in his house, even birds are in their nests. Childeren was not playing in the street due to very hot day. My friends and me went to nearst park. Suddenly clouds appeared on sky and air was begin to blowing every where. And then rain start. Childeren came out from their houses in the street. Every person enjoy the rain. Even birds, insects come out from their nests and bills and enjoy the rain. The rain were

sacrifice for it when the need arises.

حصہ دوم......ریاضی

سوال نمبر 5:-(الف) اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں۔

1.72 0.5

(ب) فی صد کو کسروں کی آسان شکل میں واضح کریں؟

92% 47%

حل (الف):

1.72
=1.72x100%
=172% Ans.

0.5
=0.5x100%
=50% Ans.

حل (ب):

92%
=92/100
=46/50=23/25 Ans.

47%
=47/100 Ans.

سوال نمبر 6:-اگر ایک کار پارکنگ میں 800 کاریں ہوں اور ان میں سے 80% کاریں پاکستان میں بنی ہوں تو پاکستانی کاروں کی تعداد معلوم کیجئے۔

حل:

800= پارکنگ میں موجود کاریں
80%= پاکستان میں تیار شدہ کاروں کی فی صد
80/100x800= پاکستان میں بنی ہوئی کاریں
=64000/100
=640 کاریں Ans.

سوال نمبر 7:-اگر 82% گھروں میں ٹیلی ویژن ہوں تو کتنے فی صد گھروں میں ٹیلی ویژن نہیں ہو گا؟

حل:

recite it two time & in a day.

(ii) Precession of Eid Milad-un-Nabi

Eid Milad-un-Nabi صلی اللہ علیہ وسلم is celebrated on 12th of Rabi-ul-Awal. It is the birthday of the Holy Prophet Mohammad صلی اللہ علیہ وسلم. The Muslims celebrate the birthday of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم. They decorate their houses with green flags at this day. They hold the Procession of Milad in this day. The Procession is held on the vehicles which are decorated. Some people walk on foot holding flags. The Procession passes through the markets and streets. The Quran is recited and the Naats are recited in it. The speeches are delivered on the life of Hazrat Mohammad صلی اللہ علیہ وسلم in the procession. All people collectively say salufation and greeting to the personality of Muhammad صلی اللہ علیہ وسلم. It is the greatest of all Eids. Every Muslim looks happy on this day. The procession is eneded with prayer. I also participate in the procession of Milad.

iii-A Picnic

In 15 July there was very hot day. Every person was close in his house, even birds are in their nests. Childeren was not playing in the street due to very hot day. My friends and me went to nearst park. Suddenly clouds appeared on sky and air was begin to blowing every where. And then rain start. Childeren came out from their houses in the street. Every person enjoy the rain. Even birds, insects come out from their nests and bills and enjoy the rain. The rain were

82%= جتنے گھروں میں ٹیلی ویژن موجود ہے۔

(100-82)%= جن میں ٹیلی ویژن موجود نہیں۔

=18% Ans.

سوال نمبر 8:- ایک سکول میں 1029 طلبہ ہیں جن میں سے 504 لڑکیاں ہیں۔ لڑکے اور لڑکیوں کی تعداد کے درمیان نسبت کیا ہوگی؟

حل:

1029= طلبہ کی کل تعداد

1029-504=525= لڑکوں کی تعداد

لڑکیوں کی تعداد: لڑکوں کی تعداد

525:504 Ans.

سوال نمبر 9:- 80 قمیضوں کی قیمت 22000 روپے ہو تو ایسی 30 قمیضوں کی کیا قیمت ہوگی؟

حل:

قیمت (روپے): قمیضوں کی تعداد

80:22000

30:X

30/80=X/22000

X=30x22000/80

X=660000/80

X=8250

پس قمیضوں کی قیمت 8250 روپے ہوگی۔

☆☆☆

1-سعدیہ مسکرا رہی ہے۔

2-آپ کون سی کلاس میں پڑھتی ہو؟

3-وہ گھر جا رہے ہیں۔

4-یہ خوبصورت مسجد ہے۔

5-میں نماز پڑھ رہی ہوں۔

فقرات کا انگلش میں ترجمہ

i. Sadia is smiling.

ii. In which class do you read?

iii. They are going to home.

iv. It is a beautiful mosque.

v. I am saying offer my prayer.

Q No.4: Answer the following questions.

(i) What type of land Arabia is?

(ii) Why was the Holy Quran sent in Arabic?

(iii) For which ability were the Arabs famous?

(iv) How will you define patriotism?

(v) What are the qualities of patriot?

Answers:

i- Arabia is a land of unparalled charm and beauty.

ii- Since it is a language of eloquence, so, Allah sent the Holy Quran in Arabic.

iii- The Arabs possessed a remarkable memory and they had the ability of eloquence.

iv- Patriotism is define as thus: Mean love for the Motherland or devotion to one,s country.

v- A patriot loves his country and is always willing to

(۱۰) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا۝

سوال نمبر 2:- درج ذیل میں سے صرف دس الفاظ کے معانی لکھیں؟ ۱۰×۲=۲۰

اَلْجَارُ، زَيْغٌ، صُدُوْرٌ، اَلْاَكْمَهُ، مَعْدُوْدَاتٌ، اَلْخَيْلُ، اَلْقَنَاطِيْرُ، اَلْاَبْرَصُ، اَلطَّيْرُ، قَرِيْنًا، بَعِيْدًا، اَلْمَسْكَنَةُ، رَقَبَةً۔

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2023ء

پہلا پرچہ: ترجمۃ القرآن

سوال نمبر 1:- مندرجہ ذیل آیات بینات کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ۝

(۲) قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۭ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۝

(۳) اِذْ قَالَتِ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ڰ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ۝

(۴) مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ۝

(۵) وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَھُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠ وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۠ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰي مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ۝

(۶) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِھِمْ يَتْلُوْا عَلَيْھِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْھِمْ وَ يُعَلِّمُھُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ۝

(۷) وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓي اِذَا حَضَرَ اَحَدَھُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَ لَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَ ھُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَعْتَدْنَا لَھُمْ عَذَابًا اَلِـيْمًا۝

(۸) يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا۝

(۹) وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَاۗءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّھُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2023ء/۱۴۴۴ھ

پہلا پرچہ: قرآن مجید

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: دونوں سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:- مندرجہ ذیل آیات بینات میں سے صرف آٹھ کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟ ۸×۱۰=۸۰

(۱) قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

(۲) قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(۳) اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖۗ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝

(۴) مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ۝

(۵) وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۚ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

(۶) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

(۷) وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَ لَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَ هُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

(۸) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۗ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝

(۹) وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَالَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا۝

(۱۰) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ز وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا۝

آیات مبارکہ کا ترجمہ:

۱- ''تم فرمادو: کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز بتاؤں پرہیزگاروں کے لیے ان کے رب کے پاس جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں، وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور ستھری بیبیاں اور اللہ کی خوشنودی۔ اور اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔''

۲- ''یوں عرض کر! اے اللہ! ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ بے شک تو سب کچھ کرسکتا ہے۔''

۳- ''اور یاد کرو جب فرشتوں نے مریم سے کہا: اے مریم اللہ تجھے بشارت دیتا ہے اپنے پاس سے ایک کلمہ کی جس کا نام ہے مسیح عیسیٰ مریم کا بیٹا رودار (باعزت) ہوگا دنیا اور آخرت میں اور قرب والا۔''

۴- ''کسی آدمی کا یہ حق نہیں کہ اللہ اسے کتاب اور حکم و پیغمبری دے، پھر وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔ ہاں یہ کہے کہ اللہ والے ہو جاؤ اس سبب سے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور اس سے کہ تم درس کرتے ہو۔''

۵- ''اور وہ کہ جب کوئی بے حیائی یا اپنی جانوں پر ظلم کریں اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی چاہیں اور گناہ کون بخشے سوا اللہ کے، اور اپنے کیے پر جان بوجھ کر اڑ نہ جائیں۔''

۶- ''بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔''

۷- ''اور توبہ ان کی نہیں جو گناہوں میں لگے رہتے ہیں یہاں تک کہ ان میں کسی کو موت آئے' تو کہے کہ اب میں نے توبہ کی اور نہ ہی ان کی جو کافر مریں۔ ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔''

۸- ''اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ مگر یہ کہ کوئی سودا تمہاری باہمی رضامندی کا ہو اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بے شک اللہ تم پر مہربان ہے۔''

۹- ''اور کافروں کی تلاش میں سستی نہ کرو، اگر تمہیں دکھ پہنچتا ہے تو انہیں بھی دکھ پہنچتا ہے جیسا

تمہیں پہنچتا ہے اور تم اللہ سے وہ امید رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔“

۱۰- ”اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے عنقریب انہیں باغوں میں لے جائیں گے جن کے نیچے نہریں رواں ہیں، ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے ان کے لیے وہاں ستھری بیبیاں ہیں اور ہم انہیں وہاں داخل کریں گے جہاں سایہ ہی سایہ ہوگا۔“

سوال نمبر2:- درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں؟

اَلْجَارُ، زَيْغٌ، صُدُوْرٌ، اَلْأَكْمَهُ، مَعْدُوْدَاتٌ، اَلْخَيْلُ، اَلْقَنَاطِيْرُ، اَلْأَبْرَصُ، اَلطَّيْرُ، قَرِيْنًا، بَعِيْدًا، اَلْمَسْكَنَةُ، رَقَبَةٌ.

جواب: الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
اَلْجَارُ	ہمسایہ
زَيْغٌ	کجی/ٹیڑھاپن
صُدُوْرٌ	سینے
اَلْأَكْمَهُ	پیدائشی اندھا/مادرزاد اندھا
مَعْدُوْدَاتٌ	معین/گنی ہوئی
اَلْخَيْلُ	گھوڑے
اَلْقَنَاطِيْرُ	ڈھیر/ڈھیرا
اَلْأَبْرَصُ	سفید داغ والے/کوڑھے/برص بیماری والے
اَلطَّيْرُ	پرندہ
بَعِيْدًا	دور
رَقَبَةٌ	گردن/غلام
اَلْمَسْكَنَةُ	محتاجی

☆☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2023ء/۱۴۴۴ھ

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی

وقت: تین گھنٹے　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تینوں سوالات حل کریں، جزوی رعایت موجود ہے۔

سوال نمبر 1:- مندرجہ ذیل احادیث میں سے صرف پانچ کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟ ۵×۱۰=۵۰

(۱) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَاللهِ اِنِّي لَاَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً.

(۲) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِيْ اِلَى الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِيْ اِلَى الْجَنَّةِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللهِ صِدِّيْقًا، وَاِنَّ الْكِذْبَ يَهْدِيْ اِلَى الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِيْ اِلَى النَّارِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللهِ كَذَّابًا.

(۳) عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا يُصِيْبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَّلَا وَصَبٍ وَّلَاهَمٍّ وَّلَا حَزَنٍ وَّلَا أَذًى وَّلَاغَمٍّ، حَتَّى الشَّوْكَةَ يُشَاكُهَا اِلَّا كَفَّرَاللهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ.

(۴) عَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰى أَنْ يُّنْفِذَهُ، دَعَاهُ اللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى عَلٰى رُؤُوْسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُخَيِّرَهُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ مَا شَاءَ.

(۵) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَارِبُوْا وَسَدِّدُوْا، وَاعْلَمُوْا أَنَّهُ لَنْ يَّنْجُوَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ بِعَمَلِهِ قَالُوْا: وَلَا أَنْتَ يَارَسُوْلَ اللهِ؟ قَالَ: وَلَا أَنَا اِلَّا أَنْ يَّتَغَمَّدَنِيَ اللهُ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ.

(۶) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ، اَهْلُهُ، وَمَالُهُ، وَعَمَلُهُ، فَيَرْجِعُ اِثْنَانِ وَيَبْقٰى وَاحِدٌ، يَرْجِعُ اَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقٰى عَمَلُهُ.

(۷) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَلْيَرْقُدْ حَتّٰى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ، فَاِنَّ أَحَدَكُمْ اِذَا صَلّٰى وَهُوَ نَاعِسٌ

لَایَدْرِیْ لَعَلَّهٗ یَذْهَبُ یَسْتَغْفِرُ فَیَسُبُّ نَفْسَهٗ ۔

سوال نمبر2:-عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ کُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزَاةٍ فَقَالَ اِنَّ بِالْمَدِیْنَةِ لِرِجَالًا مَا سِرْتُمْ مَسِیْرًا وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِیًا اِلَّا کَانُوْا مَعَکُمْ حَبَسَهُمُ الْمَرَضُ ۔

حدیث شریف پر اعراب لگا کر سلیس اُردو میں ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کی صرفی تحقیق پیش کریں؟ ۳×۱۰=۳۰

سوال نمبر3:-درج ذیل میں سے صرف دس الفاظ کے معانی لکھیں؟ ۱۰×۲=۲۰

(۱) اَلْمِئْزَرُ، (۲) صِیَامٌ، (۳) کَثِیْرًا، (۴) اَلسُّلَامٰی، (۵) نُحَامِلُ، (۶) بُنَانٌ، (۷) اَلرُّهَیْطُ، (۸) سَقَطَ، (۹) جَیْشٌ، (۱۰) خُطْوَةٌ، (۱۱) حُبْلٰی، (۱۲) اَلْکَرْبُ

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2023ء

دوسرا پرچہ: حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

سوال نمبر 1:-مندرجہ ذیل احادیث کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوْبُ اِلَیْهِ فِی الْیَوْمِ اَکْثَرَ مِنْ سَبْعِیْنَ مَرَّةً ۔

(۲) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الصِّدْقَ یَهْدِیْ اِلَی الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ یَهْدِیْ اِلَی الْجَنَّةِ، وَاِنَّ الرَّجُلَ لَیَصْدُقُ حَتّٰی یُکْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّیْقًا، وَاِنَّ الْکِذْبَ یَهْدِیْ اِلَی الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ یَهْدِیْ اِلَی النَّارِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَیَکْذِبُ حَتّٰی یُکْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ کَذَّابًا ۔

(۳) عَنْ أَبِیْ سَعِیْدٍ وَأَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا یُصِیْبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَّصَبٍ وَّلَا وَصَبٍ وَّلَا هَمٍّ وَلَا حَزَنٍ وَلَا أَذًی وَلَا غَمٍّ، حَتَّی الشَّوْکَةَ یُشَاکُهَا اِلَّا کَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطَایَاهُ ۔

(۴) عَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ کَظَمَ غَیْظًا وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰی أَنْ یُّنْفِذَهٗ، دَعَاهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی عَلٰی رُؤُوْسِ الْخَلَائِقِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ حَتّٰی یُخَیِّرَهٗ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ مَا شَاءَ ۔

(۵) عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: قَارِبُوْا وَسَدِّدُوْا، وَاعْلَمُوْا أَنَّهٗ لَنْ یَّنْجُوَ أَحَدٌ مِّنْکُمْ بِعَمَلِهٖ قَالُوْا: وَلَا أَنْتَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: وَلَا

أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ .

(٦) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ، أَهْلُهُ، وَمَالُهُ، وَعَمَلُهُ، فَيَرْجِعُ اِثْنَانِ وَيَبْقَى وَاحِدٌ، يَرْجِعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى عَمَلُهُ .

(٧) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَلْيَرْقُدْ حَتّٰى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ، فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا صَلّٰى وَهُوَ نَاعِسٌ لَايَدْرِيْ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ .

جواب: ترجمہ احادیث مبارکہ: ۱-حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ میں ستر بار سے زیادہ ایک دن میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔

۲-حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے روایت کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سچ نیکی کی طرف لے جاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی سچ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ کے ہاں صدیق لکھ لیا جاتا ہے۔ جھوٹ برائی کی طرف لے جاتا ہے اور برائی دوزخ کی طرف لے جاتی ہے۔ آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ کے ہاں کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔

۳-حضرت ابوسعید اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کو تھکاوٹ، بیماری، غم، تکلیف وغیرہ حتیٰ کہ کانٹا چبھ جائے، تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے گناہ مٹا دیتا ہے۔

۴-حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص غصہ نکالنے پر قادر ہونے کے باوجود اسے پی جائے، قیامت کے دن اللہ تمام مخلوق کے سامنے بلا کر اسے اختیار دے گا کہ موٹی آنکھوں والی جس حور کو چاہے پسند کر لے۔

۵-حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سیدھی راہ اختیار کرو اور جان لو کہ تم میں سے کوئی بھی نجات نہیں پائے گا صرف اپنے عمل کے سبب۔ صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ فرمایا: میں بھی نہیں، مگر یہ کہ مجھے ڈھانپ لے اللہ کی رحمت اور اس کا فضل۔

۶-حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں میت کے پیچھے جاتی ہیں اس کے گھر والے، اس کا مال اور اس کا عمل۔ پس ان میں سے دو واپس آ جاتی ہیں اور ایک باقی (اس کے ساتھ) رہ جاتی ہے۔ اس کے گھر والے اور اس کا مال واپس آ جاتا ہے اور اس کا عمل باقی رہ جاتا ہے۔

۷-حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے

کسی کو اونگھ آ جائے اور وہ نماز پڑھ رہا ہو پس وہ سو رہے یہاں تک کہ نیند (کا غلبہ) دور ہو جائے، پس اگر تم میں سے کوئی اونگھ رہا ہو جب وہ نماز پڑھنے لگے تو وہ جان نہ پائے گا کہ وہ مغفرت مانگ رہا ہے یا اپنے آپ کو بددعا دے رہا ہے۔

سوال نمبر 2:-عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزَاةٍ فَقَالَ اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ لِرِجَالًا مَا سِرْتُمْ مَسِيْرًا وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا اِلَّا كَانُوْا مَعَكُمْ حَبَسَهُمُ الْمَرَضُ .

حدیث شریف پر اعراب لگا کر سلیس اُردو میں ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کی صرفی تحقیق پیش کریں؟

اعراب: سوالیہ حصہ میں لگا دیئے گئے ہیں۔

ترجمۃ الحدیث: حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: ہم ایک غزوہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، آپ نے فرمایا: مدینہ میں کچھ ایسے لوگ ہیں کہ جب تم لوگوں نے سفر کیا اور جس بھی وادی سے تم گزرے وہ تمہارے ساتھ ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو بیماری کی وجہ سے شامل نہ ہو سکے۔

خط کشیدہ کی صرفی تحقیق:

كُنَّا: صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معروف ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ۔

مَا سِرْتُمْ: صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی منفی معروف ثلاثی اجوف یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ۔

سوال نمبر 3:-درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں؟

(۱) اَلْمِئْزَرُ، (۲) صِيَامٌ، (۳) كَثِيْرًا، (۴) اَلسَّلَامٰى، (۵) نُحَامِلُ، (۶) بُنَانٌ، (۷) اَلرُّهَيْطُ، (۸) سَقَطَ، (۹) جَيْشٌ، (۱۰) خُطْوَةٌ، (۱۱) حُبْلٰى، (۱۲) اَلْكَرَبُ

جواب:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْمِئْزَرُ	کمربند	صِيَامٌ	روزے
كَثِيْرًا	بہت زیادہ	اَلسَّلَامٰى	سلامتی
نُحَامِلُ	بوجھ اٹھانا	بُنَانٌ	پورا
اَلرُّهَيْطُ	دس سے کم افراد	سَقَطَ	وہ گرا
جيش	لشکر	خُطْوَةٌ	قدم
حُبْلٰى	حاملہ بی بی	اَلْكَرَبُ	مصائب

☆☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2023ء/۱۴۴۴ھ

تیسرا پرچہ: صرف

وقت: تین گھنٹے　　　　　　　　　　کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: درج ذیل میں سے صرف چار سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:- درج ذیل میں سے پانچ کی تعریفات اور ایک ایک مثال لکھیں؟ (۵×۵=۲۵)

(۱) اسم (۲) مہموز (۳) اجوف واوی (۴) خماسی (۵) ثلاثی مجرد (۶) صحیح (۷) مضاعف

سوال نمبر 2:- (الف) نَصَرَ یَنْصُرُ سے صرف صغیر لکھیں اور اعراب بھی لگائیں؟ (۱۰+۱۰=۲۰)

(ب) ضَرَبُوْا کی بنا لکھیں؟ (۵)

سوال نمبر 3:- (الف) ثلاثی مجرد مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ ابواب کے صرف نام تحریر کریں؟ (۱۰)

(ب) اَلْاِکْرَامُ مصدر سے صرف صغیر لکھیں اور اعراب ضرور لگائیں؟ (۱۰+۵=۱۵)

سوال نمبر 4:- (الف) ماضی مجہول اور اسم فاعل بنانے کا طریقہ لکھیں اور مثالیں بھی تحریر کریں؟ (۷+۸=۱۵)

(ب) باب "ضَرَبَ یَضْرِبُ" سے امر حاضر معروف کی گردان لکھیں؟ (۱۰)

سوال نمبر 5:- درج ذیل میں سے صرف پانچ صیغے حل کریں، نیز ان کا نام اور ہفت اقسام بھی بتائیں؟ (۵×۵=۲۵)

(۱) یَکْتُبْنَ، (۲) تَسْمَعُوْنَ، (۳) اِضْرِبِیْ، (۴) اَکْرَمْتِ، (۵) ضَرَبَنِی، (۶) لَمْ نَنْصُرْ، (۷) لَا تَدْخُلُوْا

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2023ء

تیسرا پرچہ: صرف

سوال نمبر 1:- درج ذیل کی تعریفات اور ایک ایک مثال لکھیں؟

(۱) اسم (۲) مہموز (۳) اجوف واوی (۴) خماسی (۵) ثلاثی مجرد (۶) صحیح (۷) مضاعف

جواب: اصطلاحات کی تعریفات:

اسم: وہ کلمہ جو مستقل معنی پر دلالت کرے اور کسی زمانہ سے ملا ہوا نہ ہو جیسے زَیْدٌ۔

مہموز: وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ، سَاَلَ، قَرَءَ۔

اجوف واوی: وہ کلمہ جس کے عین کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت واؤ ہو جیسے قَالَ۔

خماسی مزید فیہ: وہ اسم جس میں پانچ حروف اصلی ہوں اور کوئی زائد ہو جیسے قِنْدِرِیْسٌ۔

ثلاثی مجرد: وہ اسم یا فعل جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی زائد نہ ہو جیسے رَجُلٌ، ضَرَبَ۔

صحیح: وہ اسم یا فعل کہ جس کے فاء عین یا لام کلمہ کے مقابلہ میں نہ حرف علت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ ایک جنس کے دو حرف ہوں جیسے ضَرْبٌ، ضَرَبَ۔

مضاعف: وہ اسم یا فعل کہ جس کے حروف اصلیہ کے مقابلہ میں دو حرف ایک جنس کے ہوں جیسے مَدٌّ، مَدَّ، صَرْ صَرٌ، صَرْ صَرَ۔

سوال نمبر 2:-(الف) نَصَرَ یَنْصُرُ سے صرف صغیر لکھیں اور اعراب بھی لگائیں؟

(ب) ضَرَبُوْا کی بنا لکھیں؟

جواب: (الف) نَصَرَ یَنْصُرُ سے صرف صغیر:

نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ وَنُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فذاك مَنْصُوْرٌ لَمْ یَنْصُرْ لَمْ یُنْصَرْ لَا یَنْصُرُ لَا یُنْصَرُ لَنْ یَنْصُرَ لَنْ یُنْصَرَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُنْصُرْ لِتُنْصَرْ لِیَنْصُرْ لِیُنْصَرْ والنهی عنه لَا تَنْصُرْ لَا تُنْصَرْ لَا یَنْصُرْ لَا یُنْصَرْ الظرف منه مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنَاصِرُ مُنَیْصِرٌ والآلة مِنْهُ مِنْصَرٌ مِنْصَرَانِ مَنَاصِرُ مِنْصَرَةٌ مِنْصَرَتَانِ مَنَاصِرُ مُنَیْصِرَةٌ مِنْصَارٌ مِنْصَارَانِ مَنَاصِیْرُ مُنَیْصِیْرٌ مُنَیْصِیْرَةٌ اَفْعَلُ التفضیل المذکر منه اَنْصَرُ اَنْصَرَانِ اَنْصَرُوْنَ اَنَاصِرُ اُنَیْصِرٌ والمونث منه نُصْرٰی نُصْرَیَانِ نُصْرَیَانَ نُصَرٌ وَنُصَیْرٰی فِعْلُ التعجب منه مَا اَنْصَرَهٗ وَاَنْصِرْ بِهٖ وَنَصُرَ یَا نَصُرَتْ .

(ب) ضَرَبُوْا کی بناء:

ضَرَبُوْا کو ضَرَبَ سے بناتے ہیں واؤ ضمیر بارز مرفوع متصل جو علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل ہے ماقبل کے ضمہ کے ساتھ آخر میں لائے تو ضَرَبُوْا ہو گیا۔

سوال نمبر 3:-(الف) ثلاثی مجرد مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ ابواب کے صرف نام تحریر کریں؟

(ب) اَلْاِکْرَامُ مصدر سے صرف صغیر لکھیں اور اعراب ضرور لگائیں؟

(الف) ابواب کے نام:

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ ابواب یہ ہیں: (۱) اِفْعَالٌ سے اِکْرَامٌ، (۲) تفعیل جیسے تَعْرِیْفٌ، (۳) مَفَاعِلَةٌ جیسے مُقَاتَلَةٌ، (۴) تفعل جیسے تَقَبُّلٌ، (۵) تَفَاعُلَ جیسے تَقَابُلٌ .

(ب) صرف صغیر:

اَکْرَمَ یُکْرِمُ، اِکْرَامًا فَهُوَ مُکْرِمٌ وَاُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فَذَاكَ مُکْرَمٌ لَمْ یُکْرِمْ، لَمْ یُکْرَمْ،

لَایُکْرِمُ، لَایُکْرَمُ، لَنْ یُّکْرِمَ، لَنْ یُّکْرَمَ الامر منه اَکْرِمْ، لِتُکْرَمْ، لِیُکْرِمْ، لِیُکْرَمْ و النهي عنه لَاتُکْرِمْ، لَاتُکْرَمْ، لَایُکْرِمْ، لَایُکْرَمْ الظرف منه مُکْرَمٌ مُکْرَمَانِ، مُکْرَمَاتٌ .

سوال نمبر 4:-(الف) ماضی مجہول اور اسم فاعل بنانے کا طریقہ لکھیں اور مثالیں بھی تحریر کریں؟

(ب) باب "ضَرَبَ یَضْرِبُ" سے امر حاضر معروف کی گردان لکھیں؟

جواب: (الف) ماضی مجہول بنانے کا طریقہ:

ماضی مجہول ماضی معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ فا کلمہ کو ضمہ دیتے ہیں اور آخر کے ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ۔

اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

اسم فاعل کو مضارع معروف سے اس طرح بناتے ہیں کہ علامت مضارع کو حذف کیا اور فا کلمہ کو فتحہ دیا اس کے بعد الف علامت اسم لائے، عین کلمہ کو اپنے حال پر چھوڑا اور آخر میں تنوین تمکن علامت اسمیت لگائی۔ تو اسم فاعل کا صیغہ بن جائے گا جیسے ضَارِبٌ۔

(ب) امر حاضر کی گردان:

اِضْرِبْ، اِضْرِبَا، اِضْرِبُوْا، اِضْرِبِیْ، اِضْرِبَا، اِضْرِبْنَ

سوال نمبر 5:- درج ذیل صیغے حل کریں، گردان کا نام اور ہفت اقسام بھی بتائیں؟

(۱) یَکْتُبْنَ، (۲) تَسْمَعُوْنَ، (۳) اِضْرِبِیْ، (۴) اَکْرَمْتِ، (۵) ضُرْبٰی،

(۶) لَمْ نَنْصُرْ، (۷) لَا تَدْخُلُوْا

جواب: صیغوں کا حل:

یَکْتُبْنَ: جمع مونث غائب فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔

تَسْمَعُوْنَ: جمع مذکر حاضر فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب سَمِعَ یَسْمَعُ۔

اِضْرِبِیْ: واحد مونث حاضر فعل امر حاضر معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

اَکْرَمْتِ: واحد مونث حاضر فعل ماضی معروف ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل صحیح از باب اِفْعَال۔

ضُرْبٰی: واحد مونث اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔

لَمْ نَنْصُرْ: جمع متکلم فعل نفی جحد بلم معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔

لَا تَدْخُلُوْا: جمع مذکر حاضر فعل نہی معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔

☆☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2023ء/۱۴۴۴ھ

چوتھا پرچہ: نحو

وقت: تین گھنٹے — کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: صرف تین سوالات حل کریں۔

سوال نمبر 1:-(الف) درج ذیل میں سے تین کی تعریفات مثالیں دے کر لکھیں؟ (۳×۷=۲۱)

(۱) حرف (۲) کلمہ (۳) مرکب اضافی (۴) جملہ اسمیہ (۵) جملہ انشائیہ

(ب) مرکب غیر مفید کی تعریف اور اس کی اقسام تحریر کریں؟ (۱۳)

سوال نمبر 2:-(الف) فعل کی تعریف لکھیں نیز اس کی پانچ علامات مثالوں سمیت لکھیں؟ (۵+۱۵=۲۰)

(ب) معرفہ کی تعریف اور اس کی کوئی سی تین اقسام تحریر کریں؟ (۱۳)

سوال نمبر 3:-(الف) مندرجہ ذیل میں سے صرف تین کا اعراب مثالوں سمیت لکھیں؟ (۳×۷=۲۱)

(۱) مفرد منصرف صحیح (۲) غیر منصرف (۳) اسم مقصور (۴) جمع مؤنث سالم

(ب) اسم غیر متمکن کی تعریف اور اس کی اقسام کے صرف نام لکھیں؟ (۱۲)

سوال نمبر 4:-(الف) غیر منصرف کی تعریف لکھ کر اسباب منع صرف تحریر کریں نیز بتائیں کہ "اِبْرَاهِيْمُ" منصرف ہے یا غیر منصرف؟ (۳×۷=۲۱)

(ب) حروف مشبہ بالفعل کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز ان کا عمل مثال دے کر تحریر کریں؟ (۱۲)

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2023ء

چوتھا پرچہ: نحو

سوال نمبر 1:- (الف) درج ذیل کی تعریفات مثالیں دے کر لکھیں؟

(۱) حرف (۲) کلمہ (۳) مرکب اضافی (۴) جملہ اسمیہ (۵) جملہ انشائیہ

(ب) مرکب غیر مفید کی تعریف اور اس کی اقسام تحریر کریں؟

جواب: (الف) تعریفات و امثلہ:

حرف: وہ کلمہ ہے جو معنی مستقل پر دلالت نہ کرے جیسے مِنْ، اِلٰی۔

کلمہ: وہ لفظ جو معنی مفرد کے لیے موضوع ہو جیسے زَیْدٌ۔

مرکب اضافی: وہ مرکب جو مضاف اور مضاف الیہ سے مل کر بنے جیسے غُلَامُ زَیْدٍ۔

جملہ اسمیہ: جس کا پہلا جز اسم ہو جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ۔

جملہ انشائیہ: جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جا سکے جیسے اِضْرِبْ۔

(ب) مرکب غیر مفید اور اس کی اقسام:

مرکب غیر مفید: جب قائل خاموش ہو جائے تو سامع کو خبر یا طلب حاصل نہ ہو، اس کی تین اقسام:

۱- مرکب اضافی: یہ وہ مرکب غیر مفید ہے، جو دو اسموں سے مل کر بنے، پہلے کو مضاف کہتے ہیں اور دوسرے کو مضاف الیہ کہتے ہیں جیسے: غُلَامُ زَیْدٍ۔

۲- مرکب بنائی: وہ مرکب ہے کہ دو اسموں کو ملا کر ایک بنایا جائے اور دونوں کے درمیان حرف پوشیدہ ہو، اس کی دونوں جزیں مبنی بر فتح ہوتی ہیں جیسے: اَحَدَ عَشَرَ۔

۳- مرکب منع صرف: یہ وہ مرکب ہے، جو دو اسموں سے مل کر بنے اور دونوں کے درمیان کوئی حرف پوشیدہ نہ ہو، اس کی پہلی جز مبنی اور دوسری معرب ہوتی ہے جیسے: بَعْلَبَكُّ۔

سوال نمبر 2:- (الف) فعل کی تعریف لکھیں نیز اس کی پانچ علامات مثالوں سمیت لکھیں؟

(ب) معرفہ کی تعریف اور اس کی کوئی سی تین اقسام تحریر کریں؟

جواب: (الف) فعل کی تعریف اور اس کی علامات:

فعل وہ لفظ ہے، جو اکیلا اپنا معنی بتائے اور اس میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے جیسے: ضَرَبَ، یَضْرِبُ۔

فعل کی چند مشہور علامات حسب ذیل ہیں:

(۱) قد شروع میں ہو جیسے: قَدْ ضَرَبَ، (۲) سین شروع میں ہو جیسے سَیَضْرِبُ، (۳) سَوْفَ شروع میں ہو جیسے: سَوْفَ یَضْرِبُ، (۴) امر ہو جیسے: اِضْرِبْ، (۵) نہی ہو جیسے: لَا تَضْرِبْ، (٦) ضمیر مرفوع متصل آخر میں ہو جیسے: ضَرَبْتَ۔

(ب) معرفہ کی تعریف: وہ اسم جو معین چیز کے لیے موضوع جیسے زَیْدٌ۔

تین اقسام: مضمرات، اعلام، اسمائے موصولہ۔

سوال نمبر 3:- (الف) مندرجہ ذیل کا اعراب مثالوں سمیت لکھیں؟

(۱) مفرد منصرف صحیح (۲) غیر منصرف (۳) اسم مقصور (۴) جمع مؤنث سالم

(ب) اسم غیر متمکن کی تعریف اور اس کی اقسام کے صرف نام لکھیں؟

جواب: (الف) مفرد منصرف صحیح کا اعراب:

اعراب:- مفرد منصرف صحیح کا اعراب رفع ضمہ لفظی سے، نصب فتح لفظی سے اور جر کسرہ لفظی سے آتا ہے جیسے جَآءَنِیْ زَیْدٌ وَدَلْوٌ وَظَبْیٌ وَرِجَالٌ، رَأَیْتُ زَیْدًا، وَدَلْوًا وَظَبْیًا وَرِجَالًا وَمَرَرْتُ بِزَیْدٍ وَدَلْوٍ وَظَبْیٍ وَّرِجَالٍ۔

غیر منصرف کا اعراب: رفع ضمہ لفظی سے اور نصب و جر دونوں فتحہ لفظی سے آتا ہے جیسے جَآءَنِیْ اَحْمَدُ، رَأَیْتُ اَحْمَدَ، مَرَرْتُ بِاَحْمَدَ۔

اسم مقصور کا اعراب: وہ اسم ہے، جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو اس کے تینوں اعراب تقدیری آتے ہیں جیسے: جَاءَ مُوْسٰی، رَأَیْتُ مُوْسٰی، مَرَرْتُ بِمُوْسٰی۔

جمع مونث سالم کا اعراب: رفع ضمہ لفظی سے، نصب اور جر دونوں کسرہ لفظی سے جیسے جَآءَنِیْ مُسْلِمَاتٌ، رَأَیْتُ مُسْلِمَاتٍ وَّمَرَرْتُ بِمُسْلِمَاتٍ۔

(ب) اسم غیر متمکن کی تعریف: وہ اسم جو مبنی الاصل کے ساتھ مشابہت رکھے۔

اقسام کے نام: اسم غیر متمکن کی اقسام کے نام یہ ہیں:

۱-اسماء ضمیر، ۲-اسماء موصولہ، ۳-اسماء افعال، ۴-اسماء اصوات، ۵-اسماء اشارہ، ٦-اسماء کنایات، ۷-مرکب بنائی، ۸-اسماء ظروف

سوال نمبر 4:- (الف) غیر منصرف کی تعریف لکھ کر اسباب منع صرف تحریر کریں نیز بتائیں کہ "ابراھیم" منصرف ہے یا غیر منصرف؟

(ب) حروف مشبہ بالفعل کتنے اور کون کون سے ہیں؟ نیز ان کا عمل مثال دے کر تحریر کریں؟

جواب: (الف) غیر منصرف کی تعریف: وہ اسم جس میں منع صرف کے دو سبب یا ایک جو دو کے قائم

مقام ہو، پائے جائیں جیسے عمر۔

اسباب منع صرف: عدل، وصف، تانیث، معرفہ، عجمہ، جمع، ترکیب، وزن فعل، الف نون زائدتان۔

ابراہیم: غیر منصرف ہے، کیونکہ اس میں دو سبب موجود ہیں یعنی عجمہ اور علم۔

(ب) حروف مشبہ بالفعل اوران کا عمل:

حروف مشبہ بالفعل وہ ہیں، جو عمل کے لحاظ سے فعل سے مشابہت رکھتے ہیں، وہ تعداد میں کل چھ ہیں:

(۱) إِنَّ (۲) أَنَّ (۳) كَأَنَّ (۴) لَيْتَ (۵) لٰكِنَّ (۶) لَعَلَّ ۔

حروف مشبہ بالفعل کا عمل یہ ہے کہ یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتداء کو نصب دیتے ہیں، اسے اِن کا اسم کہا جاتا ہے اور خبر کو رفع دیتے ہیں اور اسے ان کی خبر کہا جاتا ہے جیسے: إِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ۔

☆☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنّت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2023ء/۱۴۴۴ھ

پانچواں پرچہ: عربی ادب

وقت: تین گھنٹے کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں۔ جزوی رعایت سوالات کے اندر موجود ہے۔

سوال نمبر 1:- (الف) درج ذیل میں سے صرف دو اجزاء کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟ (۲۰=۱۰+۱۰)

(۱) وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلَامًا ۔

(۲) أَحْمَدُ: وَكَمْ مُدَّةً بَقِيَ سَيِّدُنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَنِيْ سَعْدٍ؟

اَلْأُسْتَاذُ: أَرْبَعَ سَنَوَاتٍ تَقْرِيْبًا ثُمَّ رُدَّ اِلٰى أُمِّهٖ فَأَقَامَ مَعَهَا بِمَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ ۔

(۳) أَرْجُوْكَ أَنْ تَشْرَحَ لِيْ بَيْتًا مِّنَ الشِّعْرِ الَّذِيْ لَا أَفْهَمُهٗ لِأَنَّ مُعَلِّمَةَ الْعَرَبِيَّةِ بِمَدْرَسَتِنَا قَدْ نُقِلَتْ وَلَمْ تَأْتِ مِنْ مَحَلِّ رَحْلِهَا حَتَّى الْاٰنَ ۔

(ب) درج ذیل میں سے صرف چار اشعار کا ترجمہ کریں؟ (۲۰=۵×۴)

يَا فَاطِرَ الْخَلْقِ الْبَدِيْعِ وَكَافِلاً ... لِرِزْقِ الْجَمِيْعِ سَحَابُ جُوْدِكَ هَاطِلٌ

عَظُمَتْ صِفَاتُكَ يَا عَظِيْمُ فَجَلَّ أَنْ ... يُحْصِيَ الثَّنَاءَ عَلَيْكَ فِيْهَا قَائِلٌ

يَا مُوْجِدَ الْأَشْيَاءِ مَنْ يَّسْعٰى اِلٰى ... أَبْوَابِ غَيْرِكَ فَهُوَ غِرٌّ جَاهِلٌ

وَمَنِ اسْتَرَاحَ بِغَيْرِ ذِكْرِكَ أَوْرَجَا ... أَحَدًا سِوَاكَ فَذَاكَ ظِلٌّ زَائِلٌ

عَمَّتْ فَضَائِلُهٗ كُلَّ الْعِبَادِ كَمَا ... عَمَّ الْبَرِيَّةَ ضُوْءُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ

سوال نمبر 2:- (الف) درج ذیل میں سے صرف تین سوالات کے جواب عربی میں لکھیں؟ (۱۵=۵×۳)

(۱) مَنْ يَّخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهٖ؟

(۲) مَنْ هُوَ أَوَّلُ النَّاسِ اِيْمَانًا وَاِسْلَامًا؟

(۳) مَنْ هُوَ أَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا؟

(۴) أَيْنَ وَمَتٰى وُلِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

(۵) مَاذَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ فِيْ صِبَاهُ وَشَبَابِهٖ؟

(ب) درج ذیل میں سے صرف تین الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟ (۱۵=۵×۳)

(۱) اَلْحَوَاضِرُ، (۲) اَلْعَزِيْمَةُ، (۳) طُوْلُ (۴) اَلْخَصَاصَةُ، (۵) اَلْفَوَاحِشُ

سوال نمبر3: (الف) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں؟ (۳×۵=۱۵)

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا۔

(۲) میرا مدرسہ میرے گھر کے قریب ہے۔

(۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم صادق وامین کے لقب سے مشہور تھے۔

(۴) تیرے مدرسے کا کیا نام ہے؟

(ب) درج ذیل جملوں میں سے صرف تین خالی جگہیں پُر کریں؟ (۳×۵=۱۵)

(۱) فَجَاءَهُ الْمَلَكُ بِأَوَّلِ...... وَعُمْرُهُ أَرْبَعُوْنَ...... قَمَرِيَّةً

(۲) وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَا......

(۳) أَوْصَى الْوَالِدُ ابْنَتَهُ بِتَقْوَى اللهِ...... الْمُسْتَمِرِّ.

(۴) مَنِ ارْتَفَعَ عَلَى أَخِيْهِ الْمُسْلِمِ......

☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2023ء

پانچواں پرچہ: عربی ادب

سوال نمبر1:- (الف) درج ذیل اجزاء کا سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟

(۱) وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَّإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلَامًا.

(۲) أحمد: وكم مدةً بقي سيدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في بني سعد؟

الاستاذ: اربع سنوات تقريبًا ثم ردّ الى امه فأقام معها بمكة المكرمة

(۳) أرجوك أن تشرح لي بيتاً من الشعر الذي لا أفهمه لأن معلمة العربية بمدرستنا قد نقلت ولم تأت من تحل محلها حتى الآن.

(ب) درج ذیل اشعار کا ترجمہ کریں؟

يا فاطر الخلق البديع وكافلاً	رزق الجميع سحاب جودك هاطل
عظمت صفاتك ياعظيم فحل أن	يحصي الثناء عليك فيها قائل
ياموجد الأشياء من يسعى الى	أبواب غيرك فهو غر جاهل
ومن استراح بغير ذكرك أورجا	أحدًا سواك فذاك ظل زائل
عمت فضائله كل العباد كما	عم البرية ضوء الشمس والقمر

جواب: (الف) اجزاء کا ترجمہ:

(۱) اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر آرام سے چلتے ہیں اور جب جاہل ان سے مخاطب ہوں تو بس سلام کہتے ہیں۔

(۲) احمد: اور سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کتنی مدت تک بنو سعد میں رہے؟

استاد: تقریباً چار سال۔ پھر آپ اپنی والدہ کی طرف واپس آ گئے اور ان کے ساتھ مکہ مکرمہ میں رہے۔

(۳) میں آپ سے امید رکھتی ہوں کہ آپ میرے لیے ایک شعر کی تشریح کر دیں، اس کی مجھے سمجھ نہیں آئی، کیونکہ ہمارے مدرسہ کی عربی ٹیچر کا تبادلہ ہو گیا ہے اور اس کی جگہ ابھی تک کوئی ٹیچر نہیں آئی۔

(ب) اشعار کا ترجمہ:

(i) اے تمام مخلوق کے خالق اور سب کے رزق کے ضامن تیری سخاوت کا بادل خوب موسلا دھار برستا ہے۔

(ii) اے کریم تیری صفات عظیم ہیں، پس مشکل ہے کہ تیری تعریف کرنے والا کوئی شخص تیری ثناء کا احاطہ کر سکے۔

(iii) اے تمام چیزوں کو وجود میں لانے والے! جو کوئی تیرے علاوہ کسی اور کے دروازے کی طرف جاتا ہے وہ صرف جاہل ہے۔

(iv) جو راحت حاصل کرے تیرے ذکر کے علاوہ الصدر کے کسی اور سے، پس وہ ختم ہو جانے والا سایہ ہے۔

(v) آپ کے فضائل تمام کائنات پر اس طرح پھیل گئے جس طرح سورج و چاند کی روشنی تمام کائنات پر پھیل جاتی ہے۔

سوال نمبر 2:- (الف) درج ذیل سوالات کے جواب عربی میں لکھیں:

(۱) من يخشى الله من عباده؟

(۲) من هو أول الناس ايماناً و اسلاماً؟

(۳) من هو أكمل المؤمنين ايماناً؟

(۴) أين ومتى ولد رسول الله صلى الله عليه وسلم؟

(۵) ماذا كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يعمل فى صباه وشبابه؟

(ب) درج ذیل الفاظ کو مفید جملوں میں استعمال کریں؟

(۱) اَلْحَوَاضِرُ، (۲) اَلْعَزِيْمَةُ، (۳) طُوْلُ (۴) اَلْخَصَاصَةُ، (۵) اَلْفَوَاحِشُ

(الف) عربی جوابات:

(۱) العلماء يخشى الله من عباده .

(۲) اول الناس ايمانا و اسلاما من النساء ام المومنين خديجة ومن الرجال ابوبكر

ومن الصبيان علي ومن الموالي زيد بن حارثة رضي الله تعالى عنهم .

(۳) اكمل المومنين ايمانا احسنهم خلقا .

(۴) ولد سيدنا رسول الله بمكة المعظمة في صبيحة يوم الاثنين الثاني عشر من ربيع الاول عام من حادث الفيل .

(۵) قد عمل كما كان يعمل ابناء قومه فرعي الغنم وقام بخدمة اسرته وشارك الكثيرين في التجارة .

(ب) جملوں میں استعمال:

الحواضر: هواء الحواضر هواء الكثيف .

العزيمة: فاذا عزمت فتوكل على الله .

طول: التلميذ المجتهد يحفظ الدرس طول الليل .

الخصاصة: وقانا الله من الخصاصة .

الفواحش: اجتنبوا الفواحش .

سوال نمبر 3:-(الف) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں؟

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد درمیانہ تھا۔ (۲) میرا مدرسہ میرے گھر کے قریب ہے۔

(۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم صادق وامین کے لقب سے مشہور تھے۔

(۴) تیرے مدرسے کا کیا نام ہے؟

(ب) درج ذیل جملوں کی خالی جگہیں پر کریں؟

(۱) فجاءه الملك باول ...... وعمره أربعون ...... قمرية .

(۲) ولا دين لمن لا ......

(۳) أوصى الوالد ابنه بتقوى الله ...... المستمر .

(۴) من ارتفع على أخيه المسلم ......

جواب: (الف) عربی ترجمہ:

۱- كان رسول الله متوسط القامة . ۲-مدرستي قريبة من بيتي .

۳- عرف بلقب الصادق الامين . ۴-ما اسم مدرستك؟

(ب) خالی جگہ کے جوابات:

۱-وحي، سنة ۲-عهدله ۳-والعمل ۴-وضعه الله

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات 2023ء/۱۴۴۴ھ

چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی

وقت: تین گھنٹے

کل نمبر: ۱۰۰

نوٹ: حصہ اوّل کے تمام سوالات لازمی ہیں جبکہ حصہ دوم کا پہلا سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی تین سوالات حل کریں۔

حصہ اوّل......انگلش

Q No.1: Write an assay of 100 words on any one of the followings? 15

(i) A Road Accident (ii) My Best Friend (iii) My Hobby

Q No.2: Translate into Urdu any two of the followings? 15

(i) The Arabs possessed a remarkable memory and were an eloquent people. Their eloquence and memory found expression in their poerty. Every year a fair was held for poetical competitions at Ukaz.

(ii) Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah was a nation builder and a great patriot. He wanted to protect the values, culture, and traditions of the Muslims of the subcontinent. He gave the Muslims a sense of identity by securing a separate homeland for them.

Q No.3: Translate into English any three of the followings? 10

(۱) وہ خط لکھتا ہے۔ (۲) سدرہ نے چائے پی۔ (۳) میرے والد گاڑی چلائیں گے۔

(۴) کیا ہم پاکستان کی خدمت کریں گے؟ (۵) میں کل لاہور جاؤں گا۔

Q No.4: Answer any three of the following questions? 10

(i) How will you define patriotism)

(ii) Why was the Holy Quran sent in Arabic?

(iii) What was the first revelation?

(iv) What type of land Arabia is?

(v) Who was Hazrat Abdullah bin Zubair?

حصہ دوم......ریاضی

سوال نمبر 5:-(الف) اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں؟ ۱۰

0.065 3.41

(ب) فی صد کو اعشاریہ میں تبدیل کریں جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو؟ ۱۰

12% 58%

سوال نمبر 6:-اگر ایک کالونی کے 56% گھروں میں سے ہر گھر میں ایک کار موجود ہو تو کالونی کے کتنے فی صد گھروں میں کار نہیں ہوگی؟ ۱۰

سوال نمبر 7:-اگر کسی کتاب کا 84% فی صد حصہ 120 صفحات پر مشتمل ہو تو کتاب میں کل کتنے صفحات ہوں گے؟ ۱۰

سوال نمبر 8:-راحیل کی آمدنی رؤف کی آمدنی سے 25% فی صد زیادہ ہو تو رؤف کی آمدنی راحیل کی آمدنی سے کتنے فی صد کم ہے؟ ۱۰

سوال نمبر 9:-ہر 6 روپے کے عوض 72 روپے فی درجن کے درمیان نسبت معلوم کریں؟ ۱۰

☆☆☆☆

درجہ عامہ (سال دوم) برائے طالبات بابت 2023ء

چھٹا پرچہ: انگلش وریاضی

حصہ اوّل......انگلش

Q No.1: Write an assay of 100 words on any one of the followings?

(i) A Road Accident (ii) My Best Friend (iii) My Hobby

Answer:

(i) A Road Accident

Life is a value of tears. In this age of high speed vehicles, accidents are very common. Only last week, I saw a very serious accident on the road in front of my house. It was a cold day. There was some fog and not much traffic on the road. I was standing in the balcony of my house. Suddenly I heard a loud noise. The driver of a car lost his balance at a turn. He crashed into an electric pole. I rushed for rescue. Many other people also came running.

The driver was badly hurt. We helped him to come out of the car. He had recieved a big cut on the forehead. He was profusely bleeding. Soon he was carried away in a car to the hospital. The driver was the only person in the car. The car was badly smashed. A pool of blood had collected on the road. After sometimes a team of traffic police came. They cleared away the crowd. Then they began their investigation. It was a horrible experience. I could not believe my eyes. It all happened in no time.

(ii) My Best Friend

I have many Friends, but Amna is my best friend. She is of my age. She is 12 years old. We are school fellow and class fellow. She is a monitor of my class. She is very intelligent. She is my next door neighbour. We play together in a park. We go to school together. She gets up early in the morning. She says her prayers regularly. We go out for a walk after our Fajar prayer daily. She is active and smart. She always speaks truth. She wears neat and clean clothes. She obeys her parents. She helps the poor and needy. She

helps her class fellows in their studies. She respects the elders and teachers. All the teachers like her very much. I am proud of my friend. May she live long. (Ameen)

(iii) My Hobby

Books reading is my hobby. I learn many thing through it. The books are best fellow. They make the man successful. My friends like my hobby. They lend books from me to read. I take much care of my books. I save them from ruining. I have different types of books. Most of are Islamic. I buy books from my pocket money. My friends also gift me books. Books reading is a good hobby. We should read good books. It is my favourite hobby.

Q No.2: Translate into Urdu any two of the followings?

(i) The Arabs possessed a remarkable memory and were an eloquent people. Their eloquence and memory found expression in their poetry. Every year a fair was held for poetical competitions at Ukaz.

(ii) Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah was a nation builder and a great patriot. He wanted to protect the values, culture and traditions of the Muslims of the subcontinent. He gave the Muslims a sense of identity by securing a separate homeland for them.

اُردو ترجمہ:

عبارت نمبر 1: عرب غیر معمولی حافظہ کے مالک اور فصاحت و بلاغت رکھنے والے لوگ تھے۔ ان کی فصاحت و بلاغت اور یادداشت کا مظاہرہ ان کی شاعری سے ہو جاتا ہے۔ ہر سال شاعری کا ایک مقابلہ عکاظ کے میلہ کے موقع پر منعقد کیا جاتا تھا۔

عبارت نمبر 2: قائد اعظم ایک عظیم محب وطن اور قوم کی تعمیر کرنے والے تھے۔ وہ حفاظت کرنا چاہتے تھے برصغیر کے مسلمانوں کی ثقافت، روایات اور اقتدار کی۔ آپ نے مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ

وطن حاصل کر کے ان کو شناخت کا احساس دلایا۔

Q No.3: Translate into English any three of the followings?

(۱) وہ خط لکھتا ہے۔ (۲) سدرہ نے چائے پی۔ (۳) میرے والد گاڑی چلائیں گے۔

(۴) کیا ہم پاکستان کی خدمت کریں گے؟ (۵) میں کل لاہور جاؤں گا۔

انگلش میں ترجمہ:

(i) He writes a letter.

(ii) Sidra took a tea.

(iii) My father will drive a ghari.

(iv) Shall we serve the Pakistan?

(v) I shall go to Lahore tomorrow.

Q No.4: Answer any three of the following questions?

(i) How will you define patriotism?

(ii) Why was the Holy Quran sent in Arabic?

(iii) What was the first revelation?

(iv) What type of land Arabia is?

(v) Who was Hazrat Abdullah bin Zubair?

Answers:

(i) Patriotism is define as thus: Mean love for the Motherland or devotion to one's country.

(ii) Since it is a language of eloquence, Allah عزوجل sent it in Arabia.

(iii) "Read in the name of they Lord who created: created man from a clot of blood (congealed blood). Read they Lord is most Bountiful, Who taught the pen, taught man that which he knew not".

(iv) Arabia is a land of unparalleled charm and beauty. With its trackless deserts of sand dunes in the dazzling rays of a tropical sun.

(v) Hazrat Abdullah Bin Zubair رضی اللہ تعالیٰ عنہ was son of

Hazrat Asma رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حصہ دوم......ریاضی

سوال نمبر 5:-(الف) اعشاریہ کو فی صد میں تبدیل کریں؟

0.065   3.41

(ب) فی صد کو اعشاریہ میں تبدیل کریں جبکہ جواب تین درجہ اعشاریہ تک درست ہو؟

12%   58%

حل:(الف) اعشاریہ کی فی صد میں تبدیلی:

(ii) 0.065
=0.065x100/100
=6.5x1/100
=6.5% Ans

(i) 3.41
=3.41x100/100
=341x1/100
=341x1/100
=341% Ans.

(ب) فی صد کی اعشاریہ میں تبدیلی:

12%
=12/100
=3/25
25/0.12/30-25/50-50
=0.120 Ans.

58%
=58/100
=29/50
50/0.58/290-250/400-400
=0.580 Ans.

سوال نمبر 6:-اگر ایک کالونی کے 56% گھروں میں سے ہر گھر میں ایک کار موجود ہو، تو کالونی کے کتنے فی صد گھروں میں کار نہیں ہوگی؟

حل:

100%=فرض کیا کالونی میں کل گھر

56%=جن گھروں میں کار موجود ہے۔

100%-56%=جن گھروں میں کار موجود نہیں۔

=44% Ans.

سوال نمبر 7:- اگر کسی کتاب کا 84% فی صد حصہ 420 صفحات پر مشتمل ہو تو کتاب میں کل کتنے صفحات ہوں گے؟

حل:

کل صفحات =84%+16%=100%

بشرط سوال:

صفحات 84%=420

صفحات 1%=420/84%

صفحات 100%=420/84x100

=500 صفحات Ans

سوال نمبر 8:- راحیل کی آمدنی رؤف کی آمدنی سے 25% فی صد زیادہ ہے رؤف کی آمدنی راحیل کی آمدنی سے کتنے فی صد کم ہے؟

حل:

روپے 100=فرض کیا رؤف کی آمدنی

روپے 125=راحیل کی آمدنی

25/125x100=رؤف کی آمدنی میں کمی فیصد میں

جواب =20%

سوال نمبر 9:- ہر 6 روپے کے عوض 72 روپے فی درجن کے درمیان نسبت معلوم کریں؟

حل:

روپے 72=12 چیزوں کی قیمت

روپے 6=72÷12=1 چیز کی قیمت

نسبت

6 پر تقسیم کرنے سے 6/6:6/6

جواب 1:1

☆☆☆☆